Digitized By eGangotri

جواز

عرش صہبائی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

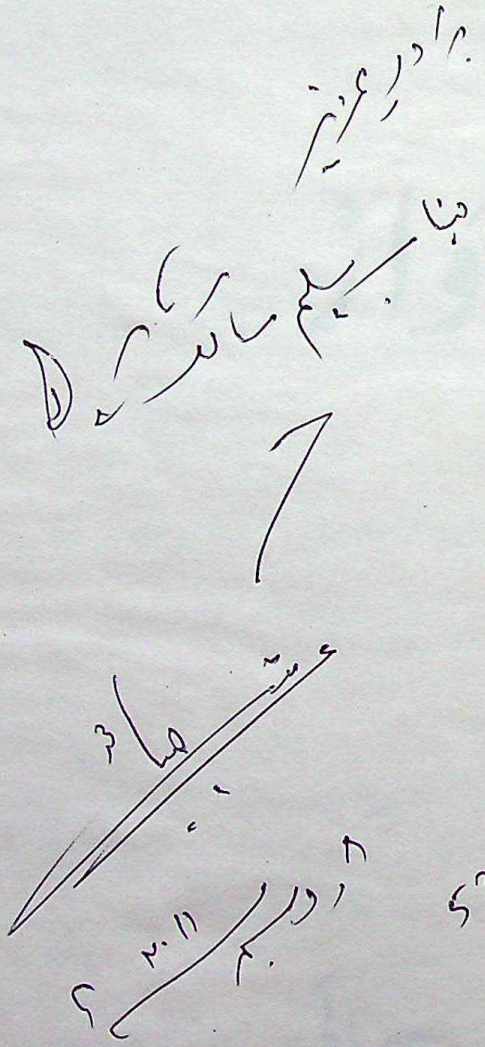

53 - Reshm Ghar
Colony
Jammu - 180016
0191-2545088

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

شعری مجموعہ

جواز

عرش صہبائی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

جُملہ حقوق بحق مُصنّف محفوظ

کتاب کا نام	:	جواز
نوعیت	:	شعری مجموعہ
مصنّف	:	عرش صہبائی
سال اشاعت	:	2011ء
تعداد	:	1000
قیمت	:	300روپے
کمپوزنگ	:	ماسٹر آرٹ 8803251037

نـــاشِـــر:

مانوی پرکاشن، پنچ تیرتھی جموّں-180001

(جموّں وکشمیر)

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

اِس کتاب کی طباعت کے لئے جموّں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز سے مالی امداد حاصل کی گئی ہے۔ اِس کتاب میں ظاہر کی گئی آرأ سے کلچرل اکیڈمی کا بالواسطہ یا بلا واسطہ کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی اس ضمن میں کلچرل اکیڈمی پر کوئی ذمہ داری عائد ہوگی۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

اِنتساب

آر۔ پی۔ کالیہ کوثرؔ

کے نام

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

جہاں بھی حق پرستوں کا ہے مقتل
وہیں اِک لاش میری بھی پڑی ہے

عرش صہبائی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

عرش صہبائی کے بارے میں ایک رائے

''میری نظر میں آپ ۷۵ فیصد مُسلمان ہیں اور ۲۵ فیصد ہندُ و کیونکہ آپ نے ایک ہندُ و خاندان میں جنم لیا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ آپ نہ مُسلمان ہیں اور نہ ہی ہندُ و۔ آپ ایک انسان ہیں''

سیّد فتح حُسین شاہ ظفرؔ کاظمی

سابق ایس۔ایس۔پی، جموّں (مرحوم)

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

جناب جگن ناتھ آزاد (مرحوم) کا ایک خط
عرش صہبائی کے نام

برادرِ عزیز

میں آپ کی شاعری بالخصوص غزل کا ایک مدّت سے معترف ہوں۔ آپ فن کے رمز شناس ہیں اور اس رمز آشنائی کی بدولت آپ کا ہر شعر بلکہ ہر مصرعہ اس طرح سنور جاتا ہے کہ آپ کا کلام ہر پرکھنے والے کو متاثر کرتا ہے (بشرطیکہ پرکھنے والا خود بھی کسی حد تک رموزِ فن سے آشنا ہو) معلوم نہیں نئی شاعری کے دِلدادہ نقادوں کی نظر سے کبھی آپ کے یہ اشعار بھی گزرے ہیں یا نہیں۔

ے تُم جو چھو لو گے تو پڑ جائے گی قیمت میری
گیلی مٹّی ہوں کھلونا ہی بنا لو مجھ کو

ے ہم نکل سکتے بھی تو کیونکر حصارِ ذات سے
صرف دیواریں ہی دیوریں تھیں دروازہ نہ تھا

ے کسقدر دلچسپ ہیں یہ رنگ و بُو کے سلسلے
آرزُو کے بعد خُونِ آرزُو کے سلسلے

ے اس کے ہر منظر پہ مِٹ جا، اس کا پس منظر نہ دیکھ
زندگی اِک خول ہے اِس خول کے اندر نہ دیکھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

آپ شائد بند کمروں سے بہت مانوس ہیں
ورنہ آنگن میں کھلی ہے کتنی راحت خیز دھوپ

ناخدا بھی شدّتِ طوفاں سے جب گھبرا گیا
اپنی آنکھوں پر لیا ہر موج نے بڑھ کر مجھے

غالباً نہیں گزرے ہوں گے۔ اگر گزرے ہوتے تو وہ انہیں نظر انداز نہ کر سکتے۔

واسلام

جگن ناتھ آزاد

(نئی شاعری کے دلدادہ نقادوں کا شمار خود ساختہ نقادوں میں ہوتا ہے جو رموزِ فن سے کوسوں دور ہیں۔ انہوں نے اُردو کے نام پر دکانیں کھول رکھی ہیں۔ جنہیں چلانے کی تگ ودو میں ہمہ تن مصروف رہتے ہیں)

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

عرش صہبائی عصری آگہی کا شاعر ہے۔ اُس نے اُردو غزل کو نیا آہنگ اور نئی زمینیں ہی نہیں دیں، نئے اشعار بھی دیے ہیں۔ اِس طرح اُس نے عالمی سطح پر اپنی انفرادیت قائم کی ہے۔

سرداری لعل بھگت
چیف ایڈیٹر
روزنامہ ''پریت'' جموں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ترتیب وتدوین

مالک سنگھ وفاؔ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

''آبروئے سخن'' جناب عرش صہبائی

خلوص وعجز کے پیکر ہیں عرش صہبائی
سخن کی راہوں کے رہ بر ہیں عرش صہبائی

یہ آسمانِ ادب پر ہیں چاند کی صورت
ادب کے مہرِ منور ہیں عرش صہبائی

ہر ایک بزم کی رونق انہیں کے دم سے ہے
بڑے عزیز سخنور ہیں عرش صہبائی

نہیں ہے شعر و سخن میں کوئی مثال ان کی
ادب شناسوں کے دلبر ہیں عرش صہبائی

بڑے خلوص سے ملتے ہیں جس سے ملتے ہیں
محبتوں کا اِک پیکر ہیں عرش صہبائی

خدا گواہ کہ ان سے ہے شاعری کا وقار
جہانِ شعر کے گوہر ہیں عرش صہبائی

سبھی کو علم ہے اِس کا ہیں ناخدائے سخن
کہ بحرِ فن کے شناور ہیں عرش صہبائی

مَیں جانتا ہوں وفا یہ ہیں ''آبروئے سخن''
کہ اک عظیم سخنور ہیں عرش صہبائی

نورنگ ادبی ادارہ لدھیانہ کی طرف سے انہیں ''آبروئے سخن'' کے خطاب سے نوازا گیا تھا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

میرے حالات سے ایک بار گزر کر دیکھو
جیسے بکھرا ہوں میں تُم ایسے بکھر کر دیکھو
ہر قدم سخت مراحل سے گزر کر دیکھو
زندگی میں کبھی تنہا بھی سفر کر دیکھو
میری ویران سی آنکھوں سے گزر کر دیکھو
مُجھ سے مِلنا ہو اگر دل میں اُتر کر دیکھو
بارہا اس سے اُبھرتے ہیں نئے پہلو بھی
جھونپڑوں میں بھی کبھی عمر بسر کر دیکھو
خامیاں جو بھی ہیں چہرے پہ اُبھر آئیں گی
رو بہ رُو آئینے کے لاکھ سنور کر دیکھو
زندگی ایک ہی نُقطے پہ نہیں ہے مرکوز
تُم کبھی حدِ اَنا سے بھی گزر کر دیکھو
لازماً اس میں تغیّر کی بھی گنجائش ہے
جیسا ماحول بھی ہو اُس میں بسر کر دیکھو
دل کے کھنڈرات میں بھی شہر بسے ہیں کیا کیا
عرشؔ اس وادیٔ حسرت سے گزر کر دیکھو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

اِک عمر جو رہے ہیں دل کا قرار بن کر
اَب ذہن میں ہیں یادوں کا آبشار بن کر
کُچھ شاعروں ادیبوں کا اشتہار بن کر
اُردُو زبان بکھری ہے کاروبار بَن کر
دل کا سکوُن بَن کر دل کا قرار بن کر
وہ دل میں رہ رہے ہیں دل کا وقار بن کر
اُس نے جو غم دئے ہیں مُجھ کو عزیز تر ہیں
بَرسوں رہے ہیں میرے یہ رازدار بن کر
ہر راہ گیر ہم کو حیرت سے دیکھتا ہے
دیوار پر ہیں چَسپاں ہم اشتہار بن کر
اُن کے اصول بھی ہیں اُن کا ضمیر بھی ہے
رہتے ہیں زندگی میں جو شاہکار بن کر
ہم گلستاں سے بڑھ کر سمجھے تھے زندگی کو
کیا کہیئے رہ گئی ہے یہ خار زار بن کر
اِس زندگی میں جن کو ہر شے پہ دسترس تھی
بکھرے ہیں وہ فضا میں گرد و غبار بن کر
اے عرشؔ جب بھی گزرے اس دل کی وادیوں سے
وہ چھا گئے ہیں اِن پر رنگِ بہار بن کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ہم پہ جب وقت پڑا نکلے پرائے چہرے
ہم سمجھتے رہے برسوں جنہیں اَپنے چہرے

آج انسان کی پہچان بڑی مشکل ہے
آج انسان ہَے اوڑھے ہَوئے کتنے چہرے

اہلِ دُنیا پہ نہ کھُل جائے حقیقت اِن کی
اس لئے لوگ چھُپا لیتے ہیں اپنے چہرے

وقت کے ساتھ بدل جاتا ہَے رنگِ دُنیا
اب وَہ انسان ہی پہلے سے نہ اُن کے چہرے

کسقدر مختلف ہَے ظاہر و باطن اِن کا
ہم نے پہلے کبھی دیکھے نہ تھے ایسے چہرے

دل میں حسرت لئے پھرتے ہَیں کوئی دیکھے انہیں
نگہِ شوق کے کس درجہ ہَیں پیاسے چہرے

لازماً اِن کی کشش اور بھی بڑھ جاتی ہَے
مُسکرا دیتے ہَیں جَب خاص ادَا سے چہرے

گنگُناتا ہُوا وَہ جب بھی گزرتا ہَے کبھی
جھانکنے لگتے ہَیں دروازے سے کتنے چہرے

اِن مناظر سے نگاہیں کبھی مانوس نہ تھیں
عرشؔ آویزاں ہَیں ہَر چہرے پہ کتنے چہرے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ذہن کے پردے پہ ہیں دُھندلی سی تصویریں کئی
زندگی اِک خواب ہے لیکن ہیں تعبیریں کئی

ختم ہوتے ہی نہیں ہیں آرزُو کے سلسلے
کیا کہوں پہنا گئے وہ دل کو زنجیریں کئی

جب کبھی اس دل کو تڑپاتی ہے یادِ رفتگاں
اِن نگاہوں میں اُبھر آتی ہیں تصویریں کئی

درد۔ حسرت۔ یاسیت۔ اُفسُردگی۔ بے چارگی
اس دلِ خوش بخت کے ہیں نام جاگیریں کئی

ہر نگاہِ شوق کو رہتا ہے اُس کا انتظار
ہر نگاہِ شوق سے ہوتی ہیں تقصیریں کئی

میرا ماضی بھی ہے اِن میں حال بھی فردا بھی ہے
دل کی دیواروں پہ آویزاں ہیں تصویریں کئی

عرشؔ یہ نقطہ سمجھتے ہیں فقط اہلِ شعور
آگہی سے وہم کی کٹتی ہیں زنجیریں کئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ایسے لگا کہ جیسے لے کر بہار گزرا
جب غم کی وادیوں سے کوئی غم گُسار گزرا

اپنی گرفت میں بھی یہ آسکا نہ ہرگز
ہر لمحہ زندگی کا بَن کر غُبار گزرا

کُچھ گرد حادثوں کی کُچھ یاسیت کے سائے
اِن مرحلوں سے لیکن مَیں بار بار گزرا

وہ قربتیں کسی کی جب تک رہیں مُیسّر
اکثر خزاں کا موسم مثلِ بہار گزرا

ہر اِک کرم ہے اُس کا جور و ستم کی صورت
اتنی سی بات پر وہ کُچھ شرمسار گزرا

پُرنم کسی کی آنکھیں ہونٹوں پہ خاموشی سی
کس سے کہُوں کہ دل پر منظر یہ بار گزرا

اے کاش زندگی میں وہ میرا ہم سفر ہو
مَیں جانتا ہوں اُس کو یہ ناگوار گزرا

کُچھ وہ بھی کہہ نہ پائے کُچھ چپ رہے ہیں ہم بھی
یہ حادثہ بھی اکثر سرِ رہگذار گزرا

اے عرشؔ زندگی میں سَو مُشکلیں تھیں پھر بھی
جتنا بھی وقت گزرا وہ پُروقار گزرا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

اِک گرد کی مانند بکھر جاتی ہیں آنکھیں
جب یاد کوئی آتا ہے بھر آتی ہیں آنکھیں

احساس یہ ڈستا ہے اِنہیں کس سے کریں بات
تنہائیوں میں بے طرح گھبراتی ہیں آنکھیں

منظر ہو حَسیں اور انہیں راس نہ آئے
ایسا ہو اگر خُود سے بھی کٹ جاتی ہیں آنکھیں

جھکتی نہیں سَجدے میں کبھی ان کی اَنا ہے
سَو بار کسی در سے پلٹ آتی ہیں آنکھیں

دُھندلانے سے لگتے ہیں جب اُن یادوں کے سائے
ایسے میں کبھی اور بھی تڑپاتی ہیں آنکھیں

لازم نہیں ہو میری طرح غم زدہ وُہ بھی
مَیں کِس سے کہوں کس لئے بھر آتی ہیں آنکھیں

نظروں میں کبھی اُس کے حوالے سے جو اُبھریں
پھر ایسے مناظر سے لپٹ جاتی ہیں آنکھیں

لگتا ہے کہ ان میں کوئی نازک سا ہے رشتہ
جَب چوٹ لگے دل پہ تو بھر آتی ہیں آنکھیں

اے عرشؔ سَرِراہ مُلاقات ہو جَب بھی
مِل کر اُسے کِس درجہ سکوں پاتی ہیں آنکھیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

زندگی کے ناز برداروں میں ہُوں
دل سے میں اِس کے پرستاروں میں ہُوں
اِس طرح ہم لازم و ملزُوم ہیں
آپ پھُولوں میں ہیں مَیں خارداروں میں ہُوں
ایک بوسیدہ عمارت ہے سَماج
مَیں بھی اس کی خستہ دیواروں میں ہُوں
حق پرستوں میں ہے میرا بھی شُمار
اِس طرح مَیں بھی گنہگاروں میں ہُوں
مُجھ پہ بھی ظاہر ہو میرا حالِ دل
مَیں بھی شامل اپنے غم خواروں میں ہُوں
راحتیں اِس دل پہ یُوں دستک نہ دیں
مَیں فقط غم کے خریداروں میں ہُوں
جن کی ہر تخلیق میں ہے فکر و فَن
مَیں اَدب کے ایسے معماروں میں ہُوں
دل کا ہر اک زخم دیتا ہے صَدا
مُجھ کو دیکھو مَیں بھی شہکاروں میں ہُوں
عرشؔ اس کا کوئی خالق ہے ضرور
جس فسانے کے مَیں کرداروں میں ہُوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

اس کا جو عمل بھی ہو اک جُنون ہوتا ہے
جب بشر کی رگ رگ میں گرم خُون ہوتا ہے

دل پہ جب بھی چھاتا ہے آرزوؤں کا موسم
کوئی بات ہو اُس میں اک جُنون ہوتا ہے

کون سوچتا ہے یہ جَب ہو عالمِ وحشت
کس کا قتل ہوتا ہے کِس کا خُون ہوتا ہے

آہٹیں سی ہوتی ہیں منتشر خیالوں کی
دُور تک فضاؤں میں جَب سکُون ہوتا ہے

آج تک کسی پر بھی یہ نہ ہو سکا ظاہر
رُوح کی عمارت کا دل ستُون ہوتا ہے

جذبۂ شہادت بھی مُعتبر سہی لیکن
جاں پہ کھیل جانا بھی اِک جُنون ہوتا ہے

لوگ کُچھ کہیں لیکن میرا نظریہ ہے یہ
ویسی اُس کی خوشبو ہے جیسا خُون ہوتا ہے

عرشؔ شدّتِ غم میں جَب کبھی اضافہ ہو
دل کو ایسے میں حاصل کُچھ سکُون ہوتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

اُن نگاہوں کی یہ مہربانی سی ہے
دل کے جذبات میں جو روانی سی ہے
جو ہو پُرلُطف ایسی کہانی سی ہے
اُس کی نظروں میں جادُو بیانی سی ہے
بارِ خاطر سہی صاف گوئی مری
کیا کروں مَیں یہ عادت پُرانی سی ہے
اُس کی خاموش نظروں میں فکرِ سُخن
ہر اشارے میں اک نغمہ خوانی سی ہے
تذکرہ جب سے اِس کے ستم کا ہُوا
زندگی شرم سے پانی پانی سی ہے
یہ ضَروری نہیں اس کے تابع رہُوں
وقت کو کِس لئے بدگُمانی سی ہے
میری خاطر جفاؤں کے سَو سلسلے
آپ کی مُجھ پہ یہ مہربانی سی ہے
اِن دنوں اُس کی یادوں میں مَصرُوف ہُوں
ان دنوں دل میں کُچھ شادمانی سی ہے
عرشؔ اب وُہ شگفتہ مزاجی کہاں
اَب طبیعت میں قدرے گرانی سی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

اُن لبوں کی ہنسی رہے ہیں ہم
عظمتِ زندگی رہے ہیں ہم

آس کی گوپیاں تھیں گھیرے ہوئے
کرشن کی بانسری رہے ہیں ہم

دُور رہ کر بھی اُن کو پرکھا ہے
اُن کے نزدیک بھی رہے ہیں ہم

جانتے ہیں کہ زندگی کیا ہے
کُشتۂ مُفلسی رہے ہیں ہم

سانس لیتے رہے ہیں قِسطوں میں
مائلِ خودکُشی رہے ہیں ہم

راحتوں سے اگر ہیں ہم آغوش
رو بہ رُو غم کے بھی رہے ہیں ہم

دُور تک گونجتی رہی ہے جو
وہ صدا وقت کی رہے ہیں ہم

تیرہ و تار تھی فضائے حیات
بن کے اک روشنی رہے ہیں ہم

عرشؔ ہم کو بھی یہ نہیں معلوم
کس توقع پہ جی رہے ہیں ہم

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ایک دُنیا اس کے کتنے رنگ ہیں
اہلِ دُنیا خود بھی اس پر دنگ ہیں
زندگی کُچھ بھی نہیں اِن کے بغیر
حادثے مثلِ رُباب و چنگ ہیں
کسقدر مصرُوف ہیں اِن کو نہ چھیڑ
امن کے شیدائی محوِ جنگ ہیں
چُپ ہیں یہ جمہُوریت کے نام پر
لوگ ورنہ زندگی سے تنگ ہیں
اپنی منزل سے نہیں ہم آشنا
اک لفافہ ہیں مگر بے رنگ ہیں
ہر نظر ہے طنز کا پہلُو لیئے
اُس کی باتیں بھی شرارِ سنگ ہیں
مختلف دُنیا سے ہے اپنا مزاج
اور کُچھ ماحول سے ہم تنگ ہیں
زندگی قائم ہے قدروں کے طُفیل
مٹ نہ پائیں گے یہ گہرے رنگ ہیں
زندگی وہ خوش نُما پیکر ہے عرشؔ
جس میں اخلاص و وفا کے رنگ ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

زمانے کے لئے بے شک یہ غم ہیں
مگر میری نظر میں محترم ہیں
سکوں پرور ہیں جو لمحات کم ہیں
مسائل سینکڑوں ہیں اور ہم ہیں
ابھی ہے دور منزل زندگی کی
ابھی تو راہ میں دیر و حرم ہیں
یہ کیا منظر دکھائے زندگی نے
ہے دل بھی غم زدہ آنکھیں بھی نم ہیں
غمِ دوراں نہ ہو مایوس اتنا
ترے جور و ستم سہنے کو ہم ہیں
جنہیں پیاری ہیں قدریں زندگی کی
زمانے میں اب ایسے لوگ کم ہیں
یہاں حق کے لئے ہر اک قدم پر
ہوئے ہیں جو نظر انداز ہم ہیں
فقط اک آستانِ حق ہے ایسا
جہاں جھکتے ہیں دل بھی سر بھی خم ہیں
وقارِ زندگی ہے عرشؔ ان سے
جو راہِ زندگی میں زیر و بم ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

رَواں ہے آرزُو جس پر یہی وَہ رستہ ہے
اگر چہ دیکھنے میں حال دل کا خستہ ہے
کہاں یہ حلقۂ طوفاں میں گھِر گئے ہیں ہم
ہَوا بھی تیز ہے پتوار بھی شکستہ ہے
اسی اُمید پر زندہ ہوں وقت بدلے گا
اگر چہ صُورتِ حالات سخت خستہ ہے
کہاں مِلے گا اِسے مُجھ سا ہم سفر کوئی
بڑی عجیب سی اُلجھن میں عُمرِ رفتہ ہے
قدم قدم پہ صَف آرا ہے گردشِ ایّام
قدم قدم پہ مصائب کا ایک دستہ ہے
یہ خار زار سہی پھر بھی کاٹ لوں گا مَیں
غمِ حیات کا اَب اور کتنا رستہ ہے
کوئی بھی بات ہو آنکھیں چھلک سی جاتی ہیں
مَیں جانتا ہوں کہ وَہ کتنا دل شکستہ ہے
رہِ حیات میں ہر کوئی ہے پریشاں سا
رہِ حیات میں ہر کوئی دل شکستہ ہے
کِسی بھی وقت گِر سکتی ہے کیا بھروسہ عرشؔ
مرا سماج اک دیوار ہے جو خستہ ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

حُدودِ برق میں جو آشیاں بنانے لگے
وہ زندگی کو بہرطور آزمانے لگے
جنہیں بھلانے میں دل کو کئی زمانے لگے
وہ لوگ اَور بھی شِدّت سے یاد آنے لگے
سُلجھ سکی نہ جو اَب تک یہ ایسی اُلجھن ہے
ملے ہیں جب سے وہ ہم خود سے دُور جانے لگے
یہ اور بات کہ اِن میں کسک بھی شامل تھی
کِسی کی یاد کے موسم بڑے سُہانے لگے
کہُوں یہ کِس سے میں تخلیق بھی ہُوں خالق بھی
اِسے سمجھنے میں خُود بھی مُجھے زمانے لگے
وہیں پڑے گی ضرورت خُود اعتمادی کی
جہاں بھی ناؤ تلاطُم میں ڈگمگانے لگے
کبھی یہ مرحلے بھی زندگی میں آتے ہیں
خُود اپنے سائے سے انسان خوف کھانے لگے
عجیب بے حسی ہے زندگی پہ چھائی ہوئی
دلوں کے باہمی رشتے بھی ٹُوٹ جانے لگے
نہیں ہے جن سے کسی طور بھی تعارُف عرشؔ
وہ رفتہ رفتہ مری زندگی پہ چھانے لگے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

اندھیروں میں بھی تابندہ رہیں گے
ستم سہہ کر بھی ہم زندہ رہیں گے

ازالہ کیا کریں گے وہ جفا کا
بس اتنا ہے کہ شرمندہ رہیں گے

جہاں انسان مُردوں کی طرح ہوں
وہاں افکار کیا زندہ رہیں گے

نہ ہو گی اہمیت کم آنسوؤں کی
یہ رخشندہ ہیں رخشندہ رہیں گے

کریں گے پرورش لوح و قلم کی
ابھی ہم دیر تک زندہ رہیں گے

کبھی گھٹتی نہیں ہے ان کی عظمت
جو تابندہ ہیں تابندہ رہیں گے

جنابِ لطفؔ ہوں عابدؔ کہ طالبؔ
ہیں ایسے نام جو زندہ رہیں گے

کوئی بھی صنف ہو شعر و ادب کی
جو اہلِ فن ہیں تابندہ رہیں گے

رہے ہیں عرشؔ ہم حق گو ہمیشہ
یقیناً اس پہ شرمندہ رہیں گے

اندرجیت لطفؔ ۔ عابدؔ منادری ۔ طالبؔ ایمن آبادی (مرحوم)

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

مصائب خیر مقدم کو کھڑے ہیں
ہمارے چاہنے والے بڑے ہیں
یہ حق کے مرحلے بے حد کڑے ہیں
کہ اِن راہوں میں پیچ و خم بڑے ہیں
جُنوں اک مستقل نقشِ قدم ہے
خرد کے دائرے چھوٹے بڑے ہیں
یہ عالم ہے کہ اپنے حالِ دل پر
بسا اوقات ہم خود رو پڑے ہیں
جنہیں اُن پاؤں کا ہے لمس حاصل
وہ ذرّے چاند سورج سے بڑے ہیں
کبھی کوئی شریکِ غم نہیں ہے
تماشہ دیکھنے والے بڑے ہیں
زباں سے آپ بے شک کچھ نہ کہیئے
مگر کچھ لفظ ہونٹوں پر اڑے ہیں
نہ تیری بے رُخی سے ٹوٹ جائیں
دلوں کے آئینے نازک بڑے ہیں
نہ سوچو عرشؔ منزل کب ملے گی
غنیمت ہے یہی ہم چل پڑے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

پُرکشش کوئی بھی ایسا مَنظر نہیں
زندگی سے یہاں کُچھ بھی بڑھ کر نہیں

گردشِ وقت آخر رُکے گی کہاں
اس کا مسکن نہیں کوئی محور نہیں

تیرے جلووں کی تابانیاں کیا کہوں
ضَوفشاں اسقدر ماہ و اختر نہیں

مَیں ہوُں محروم خوشبو کے احساس سے
مُجھ کو حاصل ہیں کانٹے گُلِ تر نہیں

آستانوں پہ سر کو جھکاتا پھروں
ایسی باتوں کا ہرگز مَیں خوگر نہیں

میرے جذبات کا کُچھ تو احساس کر
مَیں بھی انسان ہوُں کوئی پتھر نہیں

اُس کے دل میں کئی نَرم گوشے بھی ہیں
صِرف جور وَ جَفا کا وُہ پیکر نہیں

وُہ بشر بھی ہے کیا جس میں یہ سوچ ہو
کوئی بھی اُس کے قد کے برابر نہیں

عرشؔ آزاد رہتا ہوں ہر فکر سے
مَیں ہوں درویش میرا کوئی گھر نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

مَیسّر دِل کو ہے خلوت نشینی
زمانے بھر کی اُس پر نکتہ چینی
وَہ بن جاتا ہے وجہِ نکتہ چینی
جسے حاصل ہو اُس کی ہم نشینی
غزل کی آبرو ان سے ہے قائم
تغزّل اور مَضموں آفرینی
نہیں ہے مُجھ کو ہنگاموں سے نسبت
مُجھے مرغُوب ہے خلوت نشینی
نظر انداز کر دینا اُسے تُم
زمانے کی ہے عادت نُکتہ چینی
جو کل تک خاکِ صحرا چھانتے تھے
اُنہیں حاصل ہے اَب مسند نشینی
نہ ہوگا جذبۂ خُود اعتمادی
ترے دل میں ہے اگر بے یقینی
بکھر جاتا ہے پھر ذہنی توازن
اگر دل میں ہو شوقِ نکتہ چینی
کلامِ عرشؔ میں سَو جدّتیں ہیں
نہیں ہے شائبہ خوشہ چینی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

دل جب اُس کی یادوں سے ہم کنار ہوتا ہے
زندگی کا ہر لمحہ پُر بہار ہوتا ہے

اک سکون دیتی ہے زخمِ دل کی ہریالی
غم کا کوئی موسم ہو خوشگوار ہوتا ہے

زندگی گزرتی ہے حادثات سے جب بھی
دل سے درد کا رشتہ اُستوار ہوتا ہے

اِس میں رنگ بھرتی ہے پُر فسوں نظر اس کی
ورنہ پھول کوئی ہو مثلِ خار ہوتا ہے

ہر عمل میں ہوتی ہے ایک ہچکچاہٹ سی
جب بھی ذہنِ انساں میں انتشار ہوتا ہے

جیسے کورے کاغذ پر اک لکیر مُبہم سی
مفلسی میں انساں کا یہ وقار ہوتا ہے

جب کسی بھی صورت میں اِس سے ہو کوئی لغزش
جسم رُوح سے کتنا شرمسار ہوتا ہے

زندگی سے ملتے ہیں کتنے تجربے اس کو
عمر بھر بشر اس کا قرض دار ہوتا ہے

عرشؔ ہر قدم دل سے ہم شکست کھاتے ہیں
کون ہیں جنہیں دل پر اختیار ہوتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

باعثِ راحت تھے جو آزارِ جاں کیا کیا ہوئے
کیا کہیں ہم زندگی میں امتحاں کیا کیا ہوئے

آج پھر گزرے ہوئے لمحات کی یاد آگئی
آج اِن آنکھوں سے پھر آنسو رَواں کیا کیا ہوئے

وَہ تو کیا ہم بھی نہ پُورا کر سکے وعدہ کوئی
عہد و پیماں گو ہمارے درمیاں کیا کیا ہوئے

عظمتِ انسانیت یکسر بکھر کر رہ گئی
مَعجزے دن رات زیرِ آسماں کیا کیا ہوئے

جو شکستہ حال تھے پتوار سے محروم بھی
وَہ سفینے موجِ طُوفاں میں رَواں کیا کیا ہوئے

اُن کے اک چہرے پہ آخر اسقدر چہرے ہیں کیوں؟
میری اتنی بات پر وَہ بدگماں کیا کیا ہوئے

کسقدر تھے مُختصر پھر بھی نہ کہہ پائی زُباں
دل کے افسانے نگاہوں سے بیاں کیا کیا ہوئے

اک ذرا سی بات سے پیدا ہوئیں سَو اُلجھنیں
وَہ رہے خاموش تو دل کو گُماں کیا کیا ہوئے

عرشؔ کیا کہیئے کہیں بھی ذکر تک اُن کا نہیں
جو وطن پر مٹ گئے وَہ بے نشاں کیا کیا ہوئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

اور سب کچھ ہے مگر ایسا گہر کوئی نہیں
اِس جہاں میں زندگی سے مُعتبر کوئی نہیں
اِس طرح اُلجھا ہُوا ہوں گردشِ ایّام سے
اَب یہ عالم ہے مُجھے اپنی خبر کوئی نہیں
دُور تک آواز دیتی ہیں مِری تنہائیاں
یہ غلط فہمی ہے میری ہم سَفر کوئی نہیں
زندگی ہے اصل میں وہ خوبصورت سا مکاں
جِس کی چھت کوئی نہیں دیوار و دَر کوئی نہیں
مدّتوں سے ہے جنوں کے ساتھ اس کی ساز باز
مَیں سمجھتا تھا کہ دل سا مُعتبر کوئی نہیں
مہر و خلاص و وَفا انسان کی پہچان ہیں
آج ان قدروں سے لیکن بہرہ وَر کوئی نہیں
ذہن و دل ہر حال میں رہتے ہیں اس سے مُنتشر
وہم ایسی رات ہے جس کی سَحر کوئی نہیں
جو حقیقت پر ہوں مبنی جو حقیقت کے قریب
اُس کے دل پر ایسی باتوں کا اثر کوئی نہیں
زندگی کی اعلیٰ قدروں کا ہو جو عکّاس عرشؔ
ایسا مَنظر دیر سے پیشِ نظر کوئی نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

خواب و خیال کی کوئی دُنیا لئے ہوئے
ہر شخص ہے حسین سا سپنا لئے ہوئے

آخر کھُلا یہ راز وہ دل میں مُقیم ہے
مَیں در بہ در ہُوں جس کی تمنّا لئے ہوئے

ہیں حوصلے بُلند، اِرادوں میں پختگی
ٹکرائے مُشکلوں سے ہم کیا کیا لئے ہوئے

دریا کسی کے لُطف و کرم کا رَواں اُدھر
ہم اِس طرف ہیں یاس کا صحرا لئے ہوئے

ہونٹوں پہ محوِ رقص تبسّم کی چاندنی
آنکھیں ہیں اُس کی مستی صہبا لئے ہوئے

ماضی سے واسطہ نہ غرض حال سے کوئی
ہم مُطمئن سے ہیں غمِ فردا لئے ہوئے

کیا کہیئے ہر قدم پہ غموں کا ہے اک ہجُوم
نکلے تھے گھر سے ہم دلِ تنہا لئے ہوئے

ہے آرزُو حقیر سا تحفہ قبول کر
ہم منتظر ہیں خونِ تمنّا لئے ہوئے

موسم بَلا سے خُشک ہو یا خوشگوار عرشؔ
بیٹھے ہیں ہم تو ساغر و مینا لئے ہوئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

صِرف مُشکل یہ رسم و راہ میں ہے
تمکنت سی جو عالی جاہ میں ہے
مُبتلا دل کسی کی چاہ میں ہے
کب سے آنکھیں بچھائے راہ میں ہے
مُجھ کو حاصل ہے مشورہ دل کا
یہ بھی شامل مرے گناہ میں ہے
میری حالت پہ وہ بھی ہے مغموم
کُچھ نمی چشمِ خیر خواہ میں ہے
اس کا انجام تلخ تر ہی سہی
ایک لذّت مگر گُناہ میں ہے
دیر و کعبہ بھی ہیں عزیز مجھے
ہاں مگر مے کدہ بھی راہ میں ہے
سانس لیتی ہے اس کے سائے میں
زندگی وقت کی پناہ میں ہے
میری مجبوریاں ہیں میں چُپ ہُوں
ورنہ سب کُچھ مری نگاہ میں ہے
کون گُزرا ہے تیز رَو یہ عرشؔ
گرد بکھری ہوئی جو راہ میں ہے

Digitized By eGangotri

☆

دُور کی آواز ہے یہ زندگی
سَر بہ سَر اک راز ہے یہ زندگی

سوز گا ہے ساز ہے یہ زندگی
وقت کی غمّاز ہے یہ زندگی

مُجھ کو راس آئی نہیں برحق مگر
پھر بھی وجہِ ناز ہے یہ زندگی

صرف اِک حُسنِ سماعت چاہیئے
رُوح کی آواز ہے یہ زندگی

کوَن جانے ہو کہاں اِس کا قیام
مائلِ پرواز ہے یہ زندگی

یوُں ہے آوازوں کا بکھراؤ مگر
محترم آواز ہے یہ زندگی

اس کا کیا ہو فیصلہ، ہے غم فزا
یا تبسّم ساز ہے یہ زندگی

اِس کے دامن میں ہزاروں راز ہیں
خوُد بھی گہرا راز ہے یہ زندگی

اِس کے ہر منظر میں سَو منظر ہیں عرشؔ
کیا کرشمہ ساز ہے یہ زندگی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

چلتے ہیں اپنے ساتھ کئی غم لئے ہوئے
ہم نے ہیں کس جنم کے یہ وعدے کئے ہوئے

ہر جورِ ناروا پہ ہے خاموش اس طرح
جیسے کسی نے وقت کے ہوں لب سئے ہوئے

ہم یوں کھٹک رہے ہیں جہاں کی نگاہ میں
جیسے ہوں کوئی جرم وفا کا کئے ہوئے

اس کی طرف سے بھی کبھی کوئی کمی نہیں
رکھتا ہوں میں بھی دل کو پریشاں کئے ہوئے

دونوں سرور میں ہیں وہ مستی غموں میں ہے
دل بھی پئے ہوئے ہے کچھ ہم بھی پئے ہوئے

پھر بھی مجھے یقین ہے وہ آئے گا ضرور
اک عمر کٹ گئی اسے وعدہ کئے ہوئے

حاصل نہ ہو سکا کوئی لمحہ سکوں کا عرشؔ
لگتا ہے جیسے مدتیں گزریں جئے ہوئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

دل پر سہتا ہوں زمانے کی جفائیں کتنی
پھر بھی حاصل مجھے جینے کی ادائیں کتنی

میں رواں ہوں کسی انجانی سی منزل کی طرف
زندگی دیتی ہے رہ رہ کے صدائیں کتنی

یہ حقیقت ہے مری جان کے جو دشمن ہیں
اُن کے حق میں بھی میں کرتا ہوں دعائیں کتنی

زندگی! روزِ ازل سے ترا گرویدہ ہوں
مجھ کو مرغوب ہیں تیری یہ ادائیں کتنی

قُرب حاصل ہوا اُن کا تو فقط اس کے سبب
میرے جذبات نے لیں دل کی بلائیں کتنی

میری نیت سے کوئی ربط نہیں تھا جن کا
مجھ سے سرزد ہوئیں ایسی بھی خطائیں کتنی

ذہن پر زور اگر دیں گے تو یاد آئے گا
عمر بھر آپ نے کیں ہم سے وفائیں کتنی

میں مصائب سے کسی طور پریشان نہیں
ساتھ میرے ہیں بزرگوں کی دعائیں کتنی

عرشؔ معلوم نہیں اِس کو رہی کس کی تلاش
دل کے صحرا میں چلیں غم کی ہوائیں کتنی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

جَب بھی دل مصائب سے ہمکنار ہوتا ہے
زندگی کی راہوں میں انتشار ہوتا ہے

ہر نظر سے ظاہر ہے داستانِ شوق اُس کی
لیکن اُس کی باتوں میں اختصار ہوتا ہے

ہَم اِسے بناتے ہیں بُغض و کینہ کا مرکز
دل مگر مَحبّت کی جوئبار ہوتا ہے

چھپتے ہیں رسائل میں بامعاوضہ "گوشے"
آجکل ادَب میں بھی کاروبار ہوتا ہے

لازماً اُسی سے ہَم سَو فریب کھاتے ہیں
زندگی میں جِس پر بھی اعتبار ہوتا ہے

راہ دیکھنے کی اَب پڑ چُکی ہے عادت سی
کیا بتائیں ہَم کس کا انتظار ہوتا ہے

بھیگ بھیگ جاتا ہے حادثوں کی بارش میں
زندگی کا ہر لمحہ اشتہار ہوتا ہے

اِس پہ ہَم جھکاتے ہیں سَر بڑی عقیدت سے
اُس کا نقشِ پا تک بھی شاہکار ہوتا ہے

اختیار کرتا ہے جو بھی راہِ حق گوئی
عرشؔ وہ زمانے میں سنگ سار ہوتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

حقیقت میں ہے یہ غمّاز میری
ہے میری خامشی آواز میری
یہ دُنیا بن گئی ہمراز میری
نہ پہنچی آپ تک آواز میری
فقط درکار ہے حُسنِ سماعت
فضا میں جذب ہے آواز میری
کہاں یہ آپ کا شہرِ تبسّم
کہاں دُنیائے سوز و ساز میری
پَرے ہوں آسماں کی وُسعتوں سے
کوئی دیکھے ذَرا پرواز میری
یہاں بے رہ روی کا شور و شر ہے
یہاں اُبھرے گی کیا آواز میری
مَیں کیوں کر زندگی کو بھول جاؤں
یہ اک مُدّت سے ہے دمساز میری
سُنائی دیں گے نغماتِ مُحبّت!
جہاں تک جائے گی آواز میری
مَسرّت کا جہاں ہے عرشؔ اُن کا
مگر دُنیائے سوز و ساز میری

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ہو ایسا بات کا انداز کوئی
نہ کھلنے پائے دل کا راز کوئی
ہے اِن میں پھر بھی اک رَبطِ مُسلسل
ہے نغمہ کوئی اُس کا ساز کوئی
زمانہ نفرتوں کا ایک صحرا
محبّت دُور کی آواز کوئی
وجُود اس کا بکھر کر رہ گیا ہے
یہ دل ہے یا شکستہ ساز کوئی
نہیں ہے مستقل کوئی بھی چہرہ
نہیں ہے مستقل آواز کوئی
وَہ کافی دُور مُجھ سے جا چکا تھا
مگر آتی رہی آواز کوئی
بہاریں زندگی پر چھا گئی ہیں
نظر میں ہے تبسّم ساز کوئی
یہ موسم ایک سا رہتا نہیں ہے
کرے کیا زندگی پر ناز کوئی
الگ ہے عرشؔ کا حُسنِ تخاطب
کہاں سے لائے یہ انداز کوئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ہر عمل ہر بات کتنی مختلف
صورتِ حالات کتنی مختلف

رات بھی پیدا ہے دن کی کوکھ سے
پھر بھی دن سے رات کتنی مختلف

قُرب کا موسم ہے ہم رنگ بہار
ہجر کی برسات کتنی مختلف

مجھ کو اُس سے یہ توقع تک نہ تھی
اُس نے کی ہر بات کتنی مختلف

آپ کی اک مسکراہٹ کے سبب
ہوگئی ہر بات کتنی مختلف

تم نہیں تو دل سلگتا ہے دوام
اَب کے ہے برسات کتنی مختلف

چھین لے سب کچھ مگر ظاہر نہ ہو
اُس نظر کی گھات کتنی مختلف

راحتیں بھی وجہِ تسکیں ہیں مگر
غم کی یہ سوغات کتنی مختلف

عرشؔ دل کے ہر ارادے سے کہیں
شدّتِ جذبات کتنی مختلف

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

یہ زندگی کسی صورت نہ آئی راس مجھے
فریب دیتی رہی ہے ہر ایک آس مجھے

مرا قیام ہے جب حلقۂ تلاطم میں
وہ ڈھونڈتا ہے کناروں کے آس پاس مجھے

حیات کیا ہے بہت کم تھی آگہی مجھ کو
مری انا نے کیا اور بے لباس مجھے

مزاج پوچھتی رہتی ہے گردشِ دوراں
یہی بہت ہے ملا کوئی غم شناس مجھے

سوائے تشنگی کوئی نہیں مرا واقف
یہ کون چھوڑ گیا مے کدے کے پاس مجھے

مرے ارادوں کو حاصل ہے تقویت اتنی
کیا ہے حادثوں نے جتنا بد حواس مجھے

ملے تو اُن کے لبوں پر تھی مسکراہٹ سی
وہ دل شکستہ ہوئے دیکھ کر اُداس مجھے

مرے حوالے سے کرتا ہے ذکرِ مہر و وفا
سمجھتا ہے وہ محبت کا اقتباس مجھے

نہیں تھا دل میں مرے اِس کا شائبہ تک عرشؔ
نہ آسکے گا زمانہ کبھی بھی راس مجھے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

کئی کٹھنائیاں ہیں اور میں ہوں
غموں کی کھائیاں ہیں اور میں ہوں
مری آنکھوں میں ہیں فردا کے سپنے
حسیں پر چھائیاں ہیں اور میں ہوں
ہے غم سے صحنِ دل کی آبیاری
چمن آرائیاں ہیں اور میں ہوں
میں حق بینی و حق گوئی کا مجرم
کئی رسوائیاں ہیں اور میں ہوں
اُدھر دلچسپ ہنگامے ہیں وہ ہیں
اِدھر تنہائیاں ہیں اور میں ہوں
نظر میں دُور تک صحرا کی وسعت
جنوں آرائیاں ہیں اور میں ہوں
ہیں دل کے زخم محوِ شعر خوانی
سخن آرائیاں ہیں اور میں ہوں
ہیں دل میں کسقدر ماضی کی یادیں
کئی پرچھائیاں ہیں اور میں ہوں
بیاں کس سے کروں اے عرش آخر
مری کٹھنائیاں ہیں اور میں ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

چھایا رہتا ہے دل و ذہن پہ جادُو بن کر
میری ہر سانس میں بَستا ہے وَہ خوشبُو بن کر

کوئی بھی بات ہو تسلیم کرے گی دُنیا
وَہ اُبھرتی ہے اگر اک نیا پہلو بن کر

مَیں نے سوچا تھا مگر ایسا کبھی ہو نہ سکا
وہ مِرے ساتھ رہے گا مرے بازُو بن کر

اس سے کچھ اور بھی بڑھ جائے وقارِ ہستی
ہَم بکھر جائیں اگر پیار کی خوشبُو بن کر

اختلافات کے باعث جو نہ حل ہو پائے
رہ گئے مسئلے رُودادِ من و تُو بن کر

تُو محبّت کی وَہ ندّی ہے نہیں جس کی نظیر
یہ تمنّا ہے مِلوں تُجھ سے لبِ جُو بن کر

دل میں حسرت رہی مُجھ سے وَہ کبھی یوں مِلتا
حُسن کلیوں کا لئے پھولوں کی خوشبُو بن کر

لکشمن ریکھا کے اندر رہے تقدیسِ وطن
کوئی راون اسے لے جائے نہ سادھو بن کر

ہَم گُزرتے ہیں کبھی ایسے بھی حالات سے عرشؔ
دل کو ڈستی ہے گھنی چھاؤں کڑی لُو بن کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ہر ایک بات میں گو اُس نے اختصار کیا
نگاہِ شوق نے ہر راز آشکار کیا

نہ بند کر سکا احساس کے دریچوں کو
نہ پوچھ مجھ سے ترا کتنا انتظار کیا

ستم کہ ہم سے زیادہ تھا خستہ حال اُن کا
وہ جن سے رشتۂ اُمید اُستوار کیا

یہ مانتا ہوں کہ حق گوئی ہے مرا شیوہ
بس اتنی بات پر دُنیا نے سنگ سار کیا

تمام زندگی اِس نے مجھے فریب دئے
تمام زندگی اِس دل کا اعتبار کیا

خود اعتمادی کا احساس اِس میں پیدا ہو
سفینہ ہم نے تلاطم سے ہم کنار کیا

وفا کے نام سے واقف نہیں ہیں وہ اے عرشؔ
وفا کے نام پر کیوں اُن کو شرمسار کیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

دیکھ کر اپنا یہ انجام مُسکراتے ہیں
کتنے غم ہیں جو تہہِ جام مُسکراتے ہیں

غمِ ایّام سے ہر گز نہیں ہیں ہم خائف
بے نیازِ غمِ ایّام مُسکراتے ہیں

صُبح ہوتے ہی وجُود اِن کا بکھر جاتا ہے
وہ اندھیرے جو سرِ شام مُسکراتے ہیں

راہ کی ٹھوکریں ہوں یا ہو حوادث کا ہجوم
راہ رَو پھر بھی بہرگام مُسکراتے ہیں

قابلِ قدر ہے ہم سے یہ عقیدت اِن کی
ہم سے مِل کر غم و آلام مُسکراتے ہیں

وقت کی بات ہے یہ وقت بدل جاتا ہے
تشنہ کاموں پہ اگر جام مُسکراتے ہیں

ہم سمجھتے ہیں کہ غم بھی ہے عنائت تیری
غم میں بھی لے کے ترا نام مُسکراتے ہیں

زندگی اپنی اِسی طور گُزر جائے گی
صُبح روتے ہیں کبھی شام مُسکراتے ہیں

عرشؔ کچھ ایسے بھی طائر ہیں گو محدُود سہی
جب نظر آئے کوئی دام مُسکراتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

دامانِ زندگی میں کئی رنج و غم پڑے
پھر بھی یہ میرے ظرف سے ہیں کتنے کم پڑے

حل ہو سکے ہیں کس سے زمانے میں آج تک
بے کار زندگی کے جھمیلوں میں ہم پڑے

بکھری ہوئی ہیں راہ میں گو مشکلیں ہزار
ممکن نہیں کہ میرے ارادوں میں خم پڑے

اظہارِ حق سے کس لئے کرتے ہیں یہ گریز
کیا سوچ ہے وہ جس میں ہیں اہلِ قلم پڑے

مانا کہ چل پڑے ہیں بس اتنا رہے خیال
مضبوط تر ہو جو رہِ حق پر قدم پڑے

تنہائیوں میں اُس کی گزرتی ہے کس طرح
مدّت سے ہیں یہ کیسے تذبذب میں ہم پڑے

تسلیم مے کدے کے ہم نزدیک تر سہی
لیکن ابھی ہیں راہ میں دیر و حرم پڑے

پہلو بہ پہلو غم کے ہے راحت بھی نغمہ زن
اک فکرِ یاس میں ہیں عبث اہلِ غم پڑے

کانٹے بھی مسکرانے لگے پھول بن کے عرشؔ
میرے غریب خانہ پر کس کے قدم پڑے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ذکر کیا اُس کی خوش بیانی کا
جیسے موسم ہو گُل فشانی کا

زندگی! مُجھ سے بھی مخاطب ہو
مَیں بھی کردار ہوں کہانی کا

ہر ستم سے نوازتا ہے مُجھے
شُکریہ اُس کی مہربانی کا

سانس پر دسترس نہیں لیکن
فکر ہے عمرِ جاودانی کا

منفرد طرزِ گُفتگو اُس کی
منفرد رنگ خُوش بیانی کا

ناؤ کو کِس طرف یہ لے جائے
کیا بھروسہ ہے بہتے پانی کا

حق بیانی سے لازمی ہے گُریز
یہ نہیں دَور حق بیانی کا

زندگی میری اُس سے ہے منسُوب
وہ ہے عُنواں مری کہانی کا

عرشؔ انسان کس عروج پہ ہے
خُون میں بھی ہے رنگ پانی کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

کم ہیں لوگ اِن میں جو کامران ہوتے ہیں
زندگی میں ہر لمحہ امتحان ہوتے ہیں
شک نہیں کہ دُنیا میں اَب چلن ہے نفرت کا
وَہ بھی ہیں جو دو قلب ایک جان ہوتے ہیں
سَرفراز کرتی ہیں جن کی آہٹیں اکثر
ذہن و دل میں یادوں کے کاروان ہوتے ہیں
جو بکھیر دیتے ہیں زندگی کا شیرازہ
زندگی میں ایسے بھی مہربان ہوتے ہیں
وَہ نظر مٹاتی ہے صرف ایک جنبش سے
دل میں آرزوؤں کے سَو جہان ہوتے ہیں
حلقۂ تلاطم میں جب کبھی سفینہ ہو
تند و تیز موجوں کے بادبان ہوتے ہیں
جو بیان کرتی ہے اُس نظر کی خاموشی
وَہ فسانے نظروں سے کب بیان ہوتے ہیں
ہر قدم پہ ہوتی ہیں آزمائشیں کتنی
حق کی راہ میں کتنے امتحان ہوتے ہیں
مُجھ سے پیش آتے ہیں کسقدر محبت سے
عرشؔ حادثے جب بھی مہربان ہوتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

برق و باراں نے بھی کیا دُھوم مچا رکھّی ہے
ہم نے جس دن سے نشیمن کی بِنا رکھّی ہے

اِس لئے دوسروں کے غم میں تڑپتے ہیں ہم
دل میں احساس کی اک شمع جلا رکھّی ہے

جس کو بھی دیکھئے ہر شخص ہے سہما سہما
تُم نے کیا صورتِ حالات بنا رکھّی ہے

کیا کہیں آپ سے ہم گُزرے ہیں کس عالم سے
ہم نے تو خود سے بھی یہ بات چھُپا رکھّی ہے

مُدّعا یہ کہ اُلجھتی رہے دُنیا اس سے
اُس نے دانستہ قیامت سی اُٹھا رکھّی ہے

دُور تک پھیلتی ہے جس سے محبّت کی ضیا
آج انسان نے وہ شمع بُجھا رکھّی ہے

جانتا ہے مری فطرت کو وہ پھر بھی اُس نے
اختلافات کی دیوار اُٹھا رکھّی ہے

خد و خال اُس کے ہیں کُچھ آپ سے مِلتے جُلتے
ذہن میں ہم نے جو تصویر بنا رکھّی ہے

اس کے مفہوم سے کوئی نہیں واقف اے عرشؔ
ہم نے کس دور میں بُنیادِ وفا رکھّی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ہیں ایسے لوگ شامل قائروں میں
جو بکھرے ہیں مُسلسل دائروں میں

مُقام اونچا ہے اُن کا شاعروں سے
حقیقت میں ہیں جو مُتشاعروں میں

میں چُپ ہوں تو مری مجبوریاں ہیں
مُجھے شامل نہ کرنا قائروں میں

اُڑا کر ساتھ لے جائیں قفس کو
یہ باتیں اَب کہاں ہیں طائروں میں

کسی باطل کو باطل کہہ سکیں جو
کہاں جُرأت ہے اِتنی شاعروں میں

اگر چہ زندگی ہے چند روزہ
یہ پھر بھی بٹ گئی ہے دائروں میں

نہیں تُم عرشؔ واقف شاعری سے
تُمہارا ذکر کیا ہو شاعروں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

زندگی کو کس درجہ خوشگوار کرتا ہے
جو اسے مصائب سے ہم کنار کرتا ہے
جس میں خود ضمیر اِس کو شرمسار کرتا ہے
ایسی ہر خطا انساں بار بار کرتا ہے
جب کسی پیمبر کی اس جہاں میں آمد ہو
وقت اُس کا صدیوں سے انتظار کرتا ہے
مختصر سا ہوتا ہے راحتوں کا ہر موسم
زندگی کو غم اکثر پُر بہار کرتا ہے
جس جگہ محبّت ہو رنجشیں بھی ہوتی ہیں
کیوں عبث طبعیت کو سوگوار کرتا ہے
زندگی کبھی اس کو در گزر نہیں کرتی
اس کی لکشمن ریکھا جو بھی پار کرتا ہے
کوئی بھی نہ سمجھے گا تیرے دل کی کیفیت
کس لئے تُو آنکھوں کو اشک بار کرتا ہے
زندگی گُزرتی ہے اِس کی تنگ دستی میں
دل فقط محبّت کا کاروبار کرتا ہے
گفتگو کا مظہر ہے عرشؔ اُس کی خاموشی
بات بات میں ناحق اختصار کرتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

مُشکلوں سے گُزرتے رہتے ہَیں
ہم تجربات کرتے رہتے ہَیں
جو ہراساں نہیں تلاطُم سے
ڈُوب کر بھی اُبھرتے رہتے ہَیں
ہم کہ لاتے نہیں ہیں خاطر میں
لوگ تنقید کرتے رہتے ہَیں
اِس زمانے میں کم ملیں گے وہ
جو بگڑ کر سنورتے رہتے ہَیں
یادِ ماضی ہو جَب بھی دامن گیر
زخم دل کے اُبھرتے رہتے ہَیں
کیا مصائب کے رُو بہ رُو ہوں گے
آئینوں سے جو ڈرتے رہتے ہَیں
ہم کہ زینت ہَیں اُن کے رستے کی
گرد بن کر بکھرتے رہتے ہَیں
ہم اگر مُنتشر ہَیں کیا غم ہے
خشک پتّے بکھرتے رہتے ہَیں
عرشؔ ہم زندگی کے خاکے میں
سینکڑوں رنگ بھرتے رہتے ہَیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

مُصیبتوں کے کئی دائرے بناتی ہے
یہ زندگی ہے بہرگام آزماتی ہے
ہزار بار مَیں اُن مَرحلوں سے گُزرا ہوں
وَہ مرحلے کہ جہاں آس ٹُوٹ جاتی ہے
کسی کے جلوۂ رنگیں پہ کِس لئے الزام
نگاہِ شوق دانستہ فریب کھاتی ہے
یہ بَد گُمانی دِلوں کی ہو یا غلط فہمی
کوئی بھی بات ہو آخر وَہ رنگ لاتی ہے
کِسی کی ناؤ اُلجھتی ہے مَوجِ طوفاں سے
کِسی کی ناؤ کنارے پہ ڈُوب جاتی ہے
جو تجزیہ کریں اِس دوَر کی سیاست کا
دل و نگاہ میں اک بَرق کوند جاتی ہے
جو دیکھئے تو یہ دُنیا حَسین ہے کِتنی
جو سوچیئے تو ہر اک شے میں بے ثباتی ہے
یہ واقعہ ہے کہ وَہ جَب بھی مُجھ سے ملتے ہیں
بیان کرنی ہو جو بات بھُول جاتی ہے
اُداس لمحوں میں اکثر ہوُا ہے ایسا عرشؔ
کسی کی یاد مِرا حوصلہ بڑھاتی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

جانتے ہیں سَر بہ سَر ہیں اک شکستہ ساز ہم
پھر بھی اس دُنیا میں ٹھہرے مُعتبر آواز ہم

اَفشا ہونے پر بکھر جائے گی ساری کائنات
وقت کے سینے میں پوشیدہ ہیں ایسا راز ہم

اسقدر نزدیک دل کے پھر بھی کتنی دوریاں
وُہ خلاؤں کی ہیں وسعت، حسرتِ پرواز ہم

صورتِ حالات کُچھ بھی ہو نہیں اس سے غرض
لازماً اُبھریں گے بَن کر وقت کی آواز ہم

اپنی ہر مُشکل میں ہوتا ہے یہی پُرسانِ حال
دل کی باتوں کو کریں کیسے نظر انداز ہم

جس سے اک صحت نُما ماحول کی تشکیل ہو
لے اُڑیں گے زندگی کا ایسا ہر انداز ہم

اِس زمانے میں نہیں کوئی بھی اپنا ہم خیال
اِس زمانے میں فقط ہیں اپنے ہم آواز ہم

اپنی ہر اک بات ٹھہری اِس زمانے سے الگ
آپ ہی کہیئے کہاں تک ہیں زمانہ ساز ہم

عرشؔ قائم ہے جہاں میں اس طرح اپنا وجود
دُور تک بکھرے ہوئے ہیں صوُرتِ آواز ہم

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

پُر خطر راستوں پہ چلتا ہے
جو بشر حادثوں میں پلتا ہے
وہ بھٹکتا نہیں ہے جس دل میں
آگہی کا چراغ جلتا ہے
لازماً وہ ضمیر ہے تیرا
جو ترے ساتھ ساتھ چلتا ہے
اِک ذرا سے سکون کی خاطر
دل کئی کروٹیں بدلتا ہے
کل مہکنا ہے پھول بن کے اِنہیں
ننھی کلیوں کو کیوں مسلتا ہے
جو بھی عُریانیت کا مظہر ہو
ایسا منظر نظر میں کھلتا ہے
یہ ہے احساسِ کمتری تیرا
تیرے دل میں جو خوف پلتا ہے
اُس کو خود پر بھی اعتماد نہیں
اس لئے راستے بدلتا ہے
عرشؔ وہ ہے خلوص کا بندہ
جس کے دل میں بھی درد پلتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

تھے بُلندی پہ حوصلے دل کے
حادثے ساتھ جَب چلے دل کے

تیرا ہر اک ستم بَجا لیکن
پھوٹ نکلیں نہ آبلے دل کے

دیر تک سلسلہ رہا جاری
دیر تک تذکرے چلے دل کے

ہر مُصیبت میں مُسکراتا ہَے
ہَم نے دیکھے ہَیں حوصلے دل کے

اِن میں ارماں نہ آرزو کوئی
ایسے اُجڑے ہَیں گھونسلے دل کے

خیر مقدم ہَے یورشِ غم کا
اِس سے بڑھتے ہَیں حوصلے دل کے

کھُل گئی مُجھ پہ اصلیت ان کی
سارے وعدے تھے کھوکھلے دل کے

جسقدر ہم نے اِن کو سُلجھایا
اور اُلجھے معاملے دل کے

اُن سے جَب اختلاف ہَے اے عرشؔ
کم نہ ہوں گے یہ فاصلے دل کے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ہر ہنسی ہر مُسکراہٹ چشمِ نَم کی زد میں ہے
زندگی کی جو خوشی بھی ہے وہ غم کی زد میں ہے

رنگِ دُنیا دیکھ کر دل کو یہ ہوتا ہے یقیں
عظمتِ انسانیت دیر و حَرم کی زد میں ہے

سرنگوں ہے بے طرح تقدیر بھی تدبیر بھی
جو بھی ہے دُنیا میں سب اُس کے کرم کی زد میں ہے

راحت، دل کو نہ سمجھو زندگی کا مُدّعا
راحتِ دل تلخیٔ رنج و الم کی زد میں ہے

جس اَنا پر ہے یہاں اِنسان کو اتنا غرور
وہ اَنا حالات کے رحم و کرم کی زد میں ہے

وقت پر انسان کو حاصل نہیں ہے دسترس
اس کا جو لمحہ ہے اس کے زیر و بم کی زد میں ہے

کہہ نہیں سکتے کہ ہندوستاں کا مستقبل ہو کیا
عرشؔ یہ اہلِ سیاست کے کرم کی زد میں ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

بے گناہی کی کبھی یوں بھی سزا دیتا ہے
دل کو کس درجہ وہ حساس بنا دیتا ہے
روشنی کی جگہ جو صرف دھواں دیتے ہیں
وقت خود ایسے چراغوں کو بجھا دیتا ہے
بے وفائی کا گلہ کرتا ہوں جب بھی اُس سے
مسکراتا ہے نگاہوں کو جھکا دیتا ہے
وہ کہاں رکھتا ہے محروم کسی غم سے مجھے
اک یہی چیز ہے جو حد سے سوا دیتا ہے
کھو سا جاتا ہے یہ دل جب بھی تری یادوں میں
اشک اُمڈ آتے ہیں کچھ درد مزا دیتا ہے
زندگی جس کی گزر جاتی ہے اس کی خاطر
یہ سماج ایسے اک فنکار کو کیا دیتا ہے
اُس میں یہ وصف بھی ہے اُس میں ہے یہ خوبی بھی
کوئی بھی بات ہو وہ اس کو ہوا دیتا ہے
اک مرے حال سے رہتا ہے برابر غافل
ورنہ وہ چاند ستاروں کو ضیا دیتا ہے
عرشؔ گزرے ہوئے لمحات کی یادیں ہوں گی
دل کے دروازے پر یہ کون صدا دیتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

جہاں کی بھیڑ میں کیا کیا نہیں ہے
مگر اس میں کوئی تُجھ سا نہیں ہے

یہ لگتا ہے وہ ہے ناراض شائد
کئی دِن سے اُسے دیکھا نہیں ہے

مری سانسوں میں ہے خُوشبُو کی صُورت
وہ مُجھ سے دُور ہے ایسا نہیں ہے

کسی کی یاد وابستہ ہے اس سے
کسی لمحہ بھی دل تنہا نہیں ہے

بڑی مُدّت سے مَیں رہتا ہوں جس میں
مرے مطلب کی یہ دُنیا نہیں ہے

سَرورِ جاوداں ہے زندگی میں
محبّت درد کا صحرا نہیں ہے

ہزاروں آرزوؤں کا ہے مسکن
یہ دل کاغذ کا اک ٹکڑا نہیں ہے

کروں کیا تجزیہ اہلِ جہاں کا
کہ مَیں نے خُود کو بھی پرکھا نہیں ہے

کہاں ڈھونڈوں اُسے اے عرشؔ جا کر
کہیں بھی اُس کا نقشِ پا نہیں ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

یہ الگ بات زیادہ کبھی کم ہوتی ہے
کیفیت دل کی ہر چہرے پہ رقم ہوتی ہے

دیر و کعبہ میں فقط سجدے ادا ہوتے ہیں
یہ ہے میخانہ یہاں پُرسشِ غم ہوتی ہے

جب تمنّا کے بیاباں سے گزرتا ہوں کبھی
دل بھی افسردہ سا اور آنکھ بھی نم ہوتی ہے

کتنے الفاظ ہوں اس پر بھی یہ کم پڑتے ہیں
صرف اشکوں سے بیاں شدّتِ غم ہوتی ہے

کوئی ایسا بھی ملے جس کا ہو بس اک چہرہ
آج کے دور میں اُمید یہ کم ہوتی ہے

حق کی ہر بات کی خاطر ہیں یہاں دار و رسن
اور اگر چپ رہوں توہینِ قلم ہوتی ہے

زندگی جس کی ہو مخصوص اصولوں کے لئے
ایسے انسان کی گردن کہاں خم ہوتی ہے

میں کہ حق بات کو حق بات کہوں گا پھر بھی
گو زبان کٹتی ہے گردن بھی قلم ہوتی ہے

عرشؔ کچھ بھی ہو مگر کوئی سبب تو ہوگا
اب وہ ملتے بھی ہیں کم بات بھی کم ہوتی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

جانتا ہے یہ حقیقت دل مِرا
مَیں اگر ناؤ ہُوں وہ ساحل مِرا

کِس کی اک مُدّت سے ہَے اس کو تلاش
ڈھونڈتا ہَے کِس کو آخر دل مِرا

منتظر ہَے خَیر مَقدم کے لئے
دیکھتی ہَے راستہ منزل مِرا

مَیں کسی قابل نہیں ہوُں اس پہ بھی
آپ رکھ لیتے ہَیں اکثر دل مِرا

پھر بھی ہوُں طُوفان سے سینہ سپر
جانتا ہوُں دوُر ہَے ساحل مِرا

اِس میں کوئی آرزو تک بھی نہیں
کیوں پریشاں سا ہَے پھر بھی دل مِرا

عرشؔ صاحب آپ کرتے ہَیں مذاق
ذکر ہَے تعظیم کے قابل مِرا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

رَسمِ مہر و وفا سے دُور ہُوا
جب سے انسان باشعور ہُوا
جِس کسی نے بھی اِس پہ کی تنقید
وَہ زمانے سے کِتنا دُور ہُوا
دُور تک چل سکا نہ ساتھ مِرے
وَہ مِرا ہَم سَفر ضرُور ہُوا
کُچھ نہ بگڑا مِرا حوادث سے
اِن سے مَیں دل شکن ضُرور ہُوا
آپ رہنے لگے ہَیں بَرہم سے
ہَم سے ایسا بھی کیا قصُور ہُوا
جتنا چاہا رہُوں قریب اِس کے
زندگی سے مَیں اِتنا دُور ہُوا
وَہ کہ ہر گز خفا نہ تھا اے عرشؔ
مُجھ کو احساس یہ ضَرُور ہُوا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ہے کتنی مختصر مری دُنیائے آرزو
دیوار و در سے اور کبھی خُود سے گفتگو
خُونِ اُمید اور کبھی خُونِ آرزو
دل ہو چکا ہے اپنے فرائض سے سرخرو
لگتا ہے زندگی کی وہ قدریں بدل گئیں
ماحولِ زندگی میں گھٹن سی ہے چار سُو
محتاط کسقدر تھا مَیں ہر بات میں مگر
دل سے چھلک ہی جاتا رہا خُونِ آرزو
پرچھائیں کی طرح کبھی اشکوں کی شکل میں
رہتا ہے ہر گھڑی کوئی آنکھوں کے رُو بہ رُو
اکثر اُبھارتا ہُوں جو مُجھ میں ہیں خامیاں
ہوتا ہُوں اپنے آپ سے جب محوِ گفتگو
نا اہل لوگ رکھتے ہیں ہر شے پہ دسترس
کس کا کوئی وقار یہاں کس کی آبرُو
تُجھ کو مرے خلوص و وفا پر ہے شائبہ
مُجھ کو یہ اعتراف مری زندگی ہے تُو
اے عرشؔ جس کے دل کو ہوں تنہائیاں عزیز
آئے گی راس اُس کو کہاں بزمِ رنگ و بُو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

نہیں مَعلوم یہ کس خواب کی تعبیر ہوتی ہے
اک ایسی زندگی جو درد کی تصویر ہوتی ہے
ہوں کتنی دُوریاں رشتے دِلوں کے مٹ نہیں سکتے
محبّت اصل میں اک آہنی زنجیر ہوتی ہے
بیاں ہو کس طرح مُجھ پر ہے یہ کتنا کرم اُن کا
خطا اُن کی ہو میرے نام سے تعبیر ہوتی ہے
کبھی اِس میں مسرّت خیز ہنگامے بھی ہوتے ہیں
کبھی یہ زندگی اک یاس کی تصویر ہوتی ہے
حقیقت ہے کہ مَیں مَصروف رہتا ہُوں مسائل میں
مگر ذہن و نظر میں آپ کی تصویر ہوتی ہے
وہی دل اس کو پڑھ سکتا ہے جس نے چوٹ کھائی ہو
عبادت جو نگاہِ یاس میں تحریر ہوتی ہے
وَہ اپنے چاہنے والوں سے کرتے ہیں کئی وعدے
مگر ان کو نبھانے میں بڑی تاخیر ہوتی ہے
ہے میرے دل پر ظاہر عرشؔ جو ہے اہمیت اس کی
کسی کی رہگذر کی خاک بھی اکسیر ہوتی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

کِس طرح مَیں ضمیر کی نہ سُنوں
ہر غلط بات پہ خموش رہُوں
بے ترے اک تھکن کا ہَے احساس
تنہا تنہا مَیں کتنی دُور چلوں
دَیر و کعبہ ہَیں مے کدہ تو نہیں
تُم کہاں ڈھونڈتے ہو دل کا سکوں
ایک مَیں اَور ہَیں خُدا کِتنے
ایسی صُورت میں کس کو سجدہ کروں
اِن کو آخر بکھر ہی جانا ہَے
زندگی میں ہزار رنگ بھروں
اہلِ دانش بھی جُھک کے مِلتے ہَیں
کسقدر معتبر ہَیں اہلِ جنُوں
دل تو ہَے راحتوں کا دیوانہ
زندگی اصل میں ہَے سوزِ دَرُوں
انقلاب آئے گا یقیں ہَے مُجھے
پھر بھی کب تک مَیں انتظار کروں
کوئی بھی کم نہیں کسی سے عرشؔ
کِس کو مانُوں مَیں کس کی بات کروں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

یہ غلط ہے بکھر گیا ہوں میں
حادثوں سے سنور گیا ہوں میں
زندگی کے کڑے مراحل سے
مُسکرا کر گُزر گیا ہوں میں
اِس توقّع پہ وہ پُکارے گا
ہر قدم پر ٹھہر گیا ہوں میں
دُور تک حسرتوں کے سائے ہیں
زندگی میں جدھر گیا ہوں میں
اُس کے تازہ فریب میں آ کر
پھر یقیں اُس کا کر گیا ہوں میں
مُجھ کو منزل کی جُستجو ہے مگر
گرد بَن کر بکھر گیا ہوں میں
زندگی ایک پھُول ہے جس پر
مثلِ شبنم بکھر گیا ہوں میں
وہ حدیں جو اَنا کا باعث ہیں
اُن حَدوں سے گُزر گیا ہوں میں
کون یکجا کرے مُجھے اے عرشؔ
تنکا تنکا بکھر گیا ہوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

حدودِ وہم سے باہر ملیں گے
حقائق سے جو بہرہ وَر ملیں گے

جو بے کردار ہیں مَسند نشیں ہیں
جو با کردار ہیں بے گھر ملیں گے

محبت کی کوئی منزل نہیں ہے
یہاں بس میل کے پتّھر ملیں گے

دلِ خستہ پہ جب جائیں گی نظریں
ہزاروں دل شکن منظر ملیں گے

نہیں اخلاص کی بارش کے امکاں
وفا کے کھیت سب بنجر ملیں گے

کہاں اَب آرزوؤں کے پرندے
فقط ان کے شکستہ پَر ملیں گے

کبھی مٹتے نہیں رشتے دلوں کے
جُدا ہو کر بھی ہم اکثر ملیں گے

یہ جمّوں ہے یہی عظمت ہے اس کی
یہاں ہر گام پر پتّھر ملیں گے

جنابِ عرشؔ کم آتے ہیں باہر
اگر ملنا ہو یہ گھر پر ملیں گے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

کبھی یہ رنج کا خُو گر نہیں ہے
اگر دل درد کا پیکر نہیں ہے
زمانے سے کہاں تک نبھ سکے گی
یہ سب کُچھ مُنحصر مُجھ پر نہیں ہے
مِری یادیں ہیں کتنے ہی دلوں میں
غلط ہے میرا کوئی گھر نہیں ہے
کبھی سنجیدگی سے غور کرنا
مِری جو بات ہے بے پَر نہیں ہے
نہ کیوں کر اسقدر حسّاس ہوگا
یہ دل ہے راہ کا پتّھر نہیں ہے
مَیں کوشش میں ہُوں یاد آجائے مُجھ کو
کوئی الزام جو مُجھ پر نہیں ہے
مِلے اے عرشؔ بے شک خُشک روٹی
مُجھے عزّت سے کُچھ بڑھ کر نہیں ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ہر اک کی زندگی کے مُختلف انداز ہوتے ہیں
مگر کُچھ لوگ اَپنے دوَر کی آواز ہوتے ہیں
شناسا زندگی کے، رُوح کی آواز ہوتے ہیں
وَہ دل جو مَحرمِ دُنیائے سوز و ساز ہوتے ہیں
اُبھرتے ہیں یقیناً انقلابِ وقت کی صُورت
وَہ بے بس لوگ جو بکھری ہُوئی آواز ہوتے ہیں
خرد مندوں پہ بھی ظاہر ہیں گو اَطوار جینے کے
مگر اہلِ جنوں کے اور ہی انداز ہوتے ہیں
کوئی صُورت بھی ہو لیکن بکھر جاتا ہے شیرازہ
مصائب زندگی پر جَب اثر انداز ہوتے ہیں
وَہ جن کو جُستجو ہوتی ہے لا محدُود منزل کی
خلا کی وُسعتوں میں مائلِ پرواز ہوتے ہیں
نہیں اے عرشؔ آساں راہِ حق میں ہم سفر بننا
وَہ اکثر چھوڑ جاتے ہیں جو ہَم آواز ہوتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

کتنی معصوم ہے ہنسی اُس کی
اور اس پر یہ سادگی اُس کی
غم بھی بخشے تو یہ کرم اُس کا
مُعتبر مُجھ کو ہر خوشی اُس کی
جو سَرِ رہ چراغ جلتا ہے
اُس کی عظمت ہے روشنی اُس کی
وَہ کہ نغمہ سَرائے حق ٹھہرا
لوگ اُڑاتے رہے ہنسی اُس کی
سَو غلط فہمیاں ہُوئیں پیدا
رنگ لائی یہ خامشی اُس کی
اُس میں بھی ہے شعُورِ خُود داری
جس کی اوقات مُفلسی اُس کی
وَہ ہے سورج اگر تو یاد رہے
سَب کی خاطر ہے روشنی اُس کی
زندگی میں ہر اک قدم پر عرشؔ
ہم نے محسوس کی کمی اُس کی
وَہ سیاست کا اک چراغ ہے عرشؔ
دل جلاتی ہے روشنی اُس کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

وہ لب و لہجہ کا کرخت نہیں
یہ سَبب ہے کہ دل کا سخت نہیں

کون گزرا نہیں مصائب سے
کون ہے جو سیاہ بخت نہیں

کچھ سیاست ہے جُرم کی بُنیاد
کچھ قوانین اِتنے سخت نہیں

اک محبّت بھرا ہے دل درکار
مُجھ کو مطلوب تاج و تخت نہیں

وَہ مری آرزُو کو ٹھکرا دے
دل کا وَہ اِسقدر بھی سخت نہیں

آرزوؤں کے پھُول ہیں اس میں
زندگی بے ثمر درخت نہیں

جس کے دل میں ہو دُوسروں کا درد
ایسا اَب کوئی نیک بخت نہیں

ظُلمتیں ہی مرا مقدر ہوں
اسقدر بھی مَیں تیرہ بخت نہیں

اُس کا ذہنی نظام کیا ہوگا
عرشؔ جس کے اَصُول سخت نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eSangotri

جو نظر خُود پسند ہوتی ہے
دائروں میں وہ بند ہوتی ہے
اُس کی ہر بات کا ہے اک معیار
سوچ جس کی بُلند ہوتی ہے
دوسری کے نشاں اُبھرتے ہیں
جب بھی اک راہ بند ہوتی ہے
خود بھی رہتی ہے مُنتشر اکثر
جو نظر شَر پسند ہوتی ہے
ایسی آواز دَب نہیں سکتی
جو بھی دل سے بُلند ہوتی ہے
اپنا اپنا مذاق ہے سَب کا
اَپنی اَپنی پسند ہوتی ہے
دل کے جَذبات کی حسیں دُنیا
اکثر آنکھوں میں بند ہوتی ہے
دل ہے بگڑا ہُوا سا شہزادہ
اِس کی اَپنی پسند ہوتی ہے
زندگی کامیاب ہو جو عرشؔ
غم کی احسان مند ہوتی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ذہن محوِ سفر سا رہتا ہے
کشتۂ شور و شر سا رہتا ہے
بات جس میں خلوص شامل ہو
دل پر اُس کا اثر سا رہتا ہے
جس کی پہچان بھی نہیں مجھ سے
وہ شریکِ سفر سا رہتا ہے
کس محبت سے دل کی بستی میں
اک غمِ معتبر سا رہتا ہے
زندگی سے بچھڑ نہ جائیں ہم
ہر گھڑی دل میں ڈر سا رہتا ہے
یہ حقیقت ہے کچھ بھی ہو انساں
عمر بھر دَر بہ دَر سا رہتا ہے
اُس کو میری خبر کہاں ہوگی
خود سے جو بے خبر سا رہتا ہے
کیا ملے گا سکون شہروں میں
ہر قدم شور و شر سا رہتا ہے
عرشؔ اس کا سبب نہیں معلوم
دل مگر منتشر سا رہتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

وہ حسیں چہرہ جب تک حجابوں میں تھا
پھول کی طرح تازہ گلابوں میں تھا

حق پرستی کی خاطر ملی ہر سزا
زندگی بھر میں کتنے عذابوں میں تھا

ناخُدا کی نہ اس پر نظر پڑ سکی
ایک طوفاں جو پنہاں حُبابوں میں تھا

اک کشش سی تھی اُس کے سوالوں میں بھی
خاص انداز لیکن جوابوں میں تھا

آرزُو اُس کی دل میں بھی آنکھوں میں بھی
نغمۂ شوق کتنے رُبابوں میں تھا

کیا تغیّر کی بُنیاد بنتا کبھی
کھویا کھویا جو رسموں رواجوں میں تھا

وہ بدن تھا کہ مستی کی اک لہر سی
جیسے نشہ پُرانی شرابوں میں تھا

رات بھر اُس کے ہونٹوں پہ چُپ سی رہی
رات بھر وہ مرے ساتھ خوابوں میں تھا

عرشؔ دل کو میسّر تھے وہ دِن کبھی
جب شمار اِس کا بگڑے نوابوں میں تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

وہم کا جو شکار ہوتا ہے
کُشتۂ انتشار ہوتا ہے

جو ظرافت نگار ہوتا ہے
غم کی اک جُوئبار ہوتا ہے

مُسکرا کر مَیں کاٹ لیتا ہُوں
ورنہ ہر لمحہ بار ہوتا ہے

اَپنے ماحول کا ہر اک فنکار
عُمر بھر قرض دار ہوتا ہے

زندگی حادثوں کی ہے تقریب
وقت نامہ نگار ہوتا ہے

آج جس کا کوئی وقار نہیں
وہ بشر ذی وقار ہوتا ہے

لوگ کہتے ہیں زندگی جس کو
درد کا ریگ زار ہوتا ہے

اِس میں دُکھ سُکھ ہیں برسرِ پیکار
دل میں اک کار زار ہوتا ہے

عرشؔ خُود اپنے آپ سے ملنا
زندگی کا وقار ہوتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

نظر اُداس تھی دل میں کوئی اُمید نہ تھی
کہ جشنِ عید میں بھی مُفلسوں کی عید نہ تھی

پلٹ گئی ہے یہ چہرے کا جائزہ لے کر
نگاہِ شوق کو مقصود اِس کی دید نہ تھی

زمانہ اُن کا ہے جن کا نہیں کوئی کردار
مُجھے زمانے سے ایسی کبھی اُمید نہ تھی

بڑے خلوص سے تا عُمر اِس نے ساتھ دیا
یہ زندگی غمِ دوراں کی گب مُرید نہ تھی

بدلنے والی ہے دُنیا میں صُورتِ حالات
زبانِ وقت پر ایسی کوئی نوید نہ تھی

یہ جان کر بھی جنوں کا ہے اک مقام الگ
خِرد جنوں کی کسی حال میں مُرید نہ تھی

بس اتنا پُوچھتے وہ ہم سے کیوں خفا سے ہو
دل و نظر کی تمنا کوئی مزید نہ تھی

یہ صرف خُونِ تمنا سے بُجھ گئی یکسر
جو دل کی تشنگی تھی اس قدر شدید نہ تھی

ہر ایک لفظ سے اک درد تھا نمایاں عرشؔ
مری حکایتِ دل قابلِ شُنید نہ تھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

جو زندگی کے لئے وجہِ ناز ہوتے ہیں
کُچھ ایسے لوگ بھی بندہ نواز ہوتے ہیں
نگاہِ شوق میں کُچھ ایسے راز ہوتے ہیں
کِسی بیان سے جو بے نیاز ہوتے ہیں
اُنہیں کے دم سے روایت ہے اعلیٰ قدروں کی
جو زندگی میں محبّت نواز ہوتے ہیں
کُچھ ایسے لوگ ہیں جن کا کوئی وجود نہیں
کُچھ ایسے لوگ ہیں جو عہد ساز ہوتے ہیں
جو دل سے ہوتے ہیں انسانیت کے دیوانے
تمام عمر وہ محوِ نماز ہوتے ہیں
سرُور و کیف سے دل جُھوم جُھوم جاتا ہے
کُچھ ایسے زخم ہیں جو دل نواز ہوتے ہیں
گُزرنا پڑتا ہے اے عرشؔ سَو مراحل سے
ہم اَپنے فرض سے جَب سَرفراز ہوتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

جو حقیقت پسند ہوتا ہے
ظرف کا بھی بُلند ہوتا ہے

رقص کرتی ہے ذہن میں تعبیر
خواب آنکھوں میں بند ہوتا ہے

صرف اعمال یہ بتاتے ہیں
کون کِتنا بُلند ہوتا ہے

ہو کے رہتا ہے وہ بہر صورت
وقت کو جو پسند ہوتا ہے

مُشکلیں بھی شکست کھاتی ہیں
حوصلہ جب بُلند ہوتا ہے

ہم سے اہلِ جنوں کا سرمایہ
اک دلِ درد مند ہوتا ہے

عرشؔ جو ہوگا ٹھیک ہی ہوگا
کس لئے فکر مند ہوتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

آرزوؔ کے نگر میں چھوڑ گئے
وَہ مُجھے شور و شر میں چھوڑ گئے

ناخُدا وَہ مِلے مقدّر سے
ناؤ کو جو بھنور میں چھوڑ گئے

دل میں گُزرے ہَیں حادثے جو بھی
عکس اپنا نظر میں چھوڑ گئے

آرزوؔ تھی چلیں گے منزل تک
آپ لیکن سفر میں چھوڑ گئے

یاد آتی ہَیں قُربتیں اُن کی
کتنے منظر نظر میں چھوڑ گئے

یاد اُن کی ہَے آج بھی محفُوظ
جو دلِ منتشر میں چھوڑ گئے

کیا کہیں بے ضمیر تھے کُچھ لوگ
خُود کو ہر اک خبر میں چھوڑ گئے

جَب بھی گُزرے وَہ اجنبی بن کر
اک خلش سی نظر میں چھوڑ گئے

عرشؔ گُزرے جدھر سے اہلِ جنوں
نقشِ پا رہگذر میں چھوڑ گئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

یہ بھنور کے قریب ہیں کتنے
کچھ سفینے عجیب ہیں کتنے

گو مساوات کا ہے شور بہت
لوگ پھر بھی غریب ہیں کتنے

آپ کی ہر ادا سے ظاہر ہے
آپ میرے قریب ہیں کتنے

جن کو دعویٰ ہے حق پرستی کا
آشنائے صلیب ہیں کتنے

جو ستارے تھے کل بلندی پر
ڈوبنے کے قریب ہیں کتنے

جن کے رہبر ہوں پیشہ ور مجرم
لوگ وہ بد نصیب ہیں کتنے

کیا کہیں ہم کہ اس زمانے میں
کتنے دشمن حبیب ہیں کتنے

جو سیاست کی دین ہیں اے عرشؔ
وہ اندھیرے مہیب ہیں کتنے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

بس اتنی داستانِ مختصر ہوں
مَیں خود ہی زخم خود ہی چارہ گر ہوں

پریشاں زندگی میں اسقدر ہوں
یہ لگتا ہے خیالِ منتشر ہوں

زمانہ کیا ہے اس سے بے خبر ہوں
مجھے تسلیم ہے مَیں کم نظر ہوں

ہے اس سے زندگی میں گہما گہمی
مصائب کا ازل سے ہم سفر ہوں

مَیں ہوں تقسیم کتنے دائروں میں
کبھی شبنم کبھی برق و شرر ہوں

غمِ ایام پیش و پس ہے کیسی
گزر بھی جا! مَیں تیری رہگذر ہوں

پرے ہے عرش سے پرواز میری
اگر چہ طائرِ بے بال و پر ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

غلط کہ ہم کو کسی چیز کا بھی ہوش نہیں
یہ اور بات کہ پہلا سا دل میں جوش نہیں
مجھے جنون سے بڑھ کر نہیں ہے کچھ درکار
مری حیات کا سرمایہ صرف ہوش نہیں
یہی ہے زندگی اس کی یہی حقیقت ہے
کوئی بھی لمحہ نہیں ہے جو غم بہ دوش نہیں
مجھے سمجھ نہ فقط دیکھ میرے ظاہر کو
میں اک کتاب بھی ہوں صرف گرد پوش نہیں
یہی چلن ہے جب اس کا یہی روش اس کی
کوئی بھی بات زمانے کی بارِ گوش نہیں
غموں کو سہتا ہوں میں تلخیوں کو پیتا ہوں
کہ زندگی میں کوئی مجھ سا بادہ نوش نہیں
نکھار اس پہ کہاں آئے خشک موسم میں
نظر کے سامنے وہ چشمِ مے فروش نہیں
ہیں رہبروں کے لبادے میں جو سیاست داں
وطن فروش ہیں یہ لوگ سر فروش نہیں
ضمیر بیچتا ہے اور کوئی غیرت عرشؔ
نہیں ہے کوئی بھی جو زندگی فروش نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

کوئی اُمید نہیں اِس میں کوئی آس نہیں
یہ معجزہ ہے کہ اس پر بھی دل اُداس نہیں
جبینِ وقت کے تیور مری نظر میں ہیں
مَیں نبضِ وقت کی دھڑکن سے ناشناس نہیں
نہ ٹوٹ پائیں گی ہرگز کوئی بھی صُورت ہو
مری وفائیں ہیں یہ کانچ کا گلاس نہیں
ہُوں سَرفراز خلوص و وفا کے جذبے سے
مَیں زندگی میں کِسی طور بے لباس نہیں
وفُورِ یاس بھی سرمایۂ مصائب بھی
نہیں ہے کوئی بھی نعمت جو میرے پاس نہیں
یہ کیسی سازشیں ہیں ناخُدا کی طوفاں سے
کوئی بھی ناؤ کناروں کے آس پاس نہیں
ہے سانس لینا اگر زندگی تو زِندہ ہُوں
مُجھے نصیب ہے ماحول جو وہ راس نہیں
نہیں ہے کوئی بھی جِس کو سکوُن حاصل ہو
نہیں ہے کوئی بھی جو کُشتۂ ہَراس نہیں
یہ سوچتا ہُوں کروں نذر اُس کیا اے عرشؔ
سوائے حسرتوں کے کُچھ بھی میرے پاس نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

غم کی پُروائیوں میں رہتا ہُوں
پھر بھی تنہائیوں میں رہتا ہُوں

ہر کوئی مُجھ پہ طنز فرما ہے
مَیں کہ رُسوائیوں میں رہتا ہُوں

شعر گوئی مِری عبادت ہے
نغمہ آرائیوں میں رہتا ہُوں

راحتوں کا گُزر نہیں جن میں
غم کی گہرائیوں میں رہتا ہُوں

دل کو کِتنا سکوُن حاصل ہے
جَب سے تنہائیوں میں رہتا ہُوں

رقص فرما ہیں پھوُل سے چہرے
کتنی رعنائیوں میں رہتا ہُوں

مُجھ پہ احساں ہے یہ مصائب کا
اِن کی پرچھائیوں میں رہتا ہُوں

اُن کی باتوں میں نغمگی ہے عرشؔ
یعنی شہنائیوں میں رہتا ہُوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

بشر کی زندگی کا جو ہے حاصل دُور ہے کافی
جہاں دل دل سے ملتے ہیں وہ منزل دُور ہے کافی

ابھی طوفان کی لہروں سے لُطف اندوز ہونا ہے
ابھی طوفان کی لہروں سے ساحل دُور ہے کافی

زمانے کے جھمیلوں سے اسے رغبت نہیں کوئی
زمانے کے جھمیلوں سے مرا دل دُور ہے کافی

جنُوں کے نام سے دُنیا جسے تعبیر کرتی ہے
ابھی اُس منزلِ جذبات سے دل دُور ہے کافی

قدم جب چل پڑے ہیں مل ہی جائے گی مُجھے منزل
غلط ہے سوچ یہ دل میں کہ منزل دُور ہے کافی

یہی جی چاہتا ہے کیُوں نہ تھوڑی دیر رُک جاؤں
بھنور نزدیک ہے کشتی کے ساحل دُور ہے کافی

مرے پاؤں کی گردش تیز تر اس واسطے بھی ہے
اِسے معلوم ہے یہ میری منزل دُور ہے کافی

مُجھے احساس ہے اس کا رواں ہے زندگی جن پر
فقط بکھری ہُوئی راہیں ہیں منزل دُور ہے کافی

نہایت پُرکشش ہے عرشؔ اس دُنیا کا ہر منظر
مگر مَیں کیا کروں اس سے مرا دل دُور ہے کافی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

آبرُو کا حصار لازم ہے
زِندگی میں وقار لازم ہے
بات میں اختصار لازم ہے
دل پہ کُچھ اختیار لازم ہے
دیدۂ اشکبار لازم ہے
غم میں یہ غم گُسار لازم ہے
آپ آئیں نہ آئیں اس پر بھی
آپ کا انتظار لازم ہے
اس سے پاتے ہیں حوصلے رہ رَو
ہر قدم خار زار لازم ہے
وقت بُنیاد ہے تغیّر کی
وقت کا انتظار لازم ہے
ہم نے دیکھا نہیں ہے یہ موسم
پھر بھی ذکرِ بہار لازم ہے
اک نئی سوچ اِس سے اُبھرے گی
ذہن میں انتشار لازم ہے
عرشؔ محور ہے زندگی کا یہ
گردشِ روز گار لازم ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

بشر کی زندگی کا جو ہے حاصل دُور ہے کافی
جہاں دل دل سے ملتے ہیں وہ منزل دُور ہے کافی

ابھی طوفان کی لہروں سے لُطف اندوز ہونا ہے
ابھی طوفان کی لہروں سے ساحل دُور ہے کافی

زمانے کے جھمیلوں سے اسے رغبت نہیں کوئی
زمانے کے جھمیلوں سے مرا دل دُور ہے کافی

جنُوں کے نام سے دُنیا جسے تعبیر کرتی ہے
ابھی اُس منزلِ جذبات سے دل دُور ہے کافی

قدم جب چل پڑے ہیں مل ہی جائے گی مُجھے منزل
غلط ہے سوچ یہ دل میں کہ منزل دُور ہے کافی

یہی جی چاہتا ہے کیُوں نہ تھوڑی دیر رُک جاؤں
بھنور نزدیک ہے کشتی کے ساحل دُور ہے کافی

مرے پاؤں کی گردش تیز تر اس واسطے بھی ہے
اِسے معلوم ہے یہ میری منزل دُور ہے کافی

مُجھے احساس ہے اس کا رواں ہے زندگی جن پر
فقط بکھری ہُوئی راہیں ہیں منزل دُور ہے کافی

نہایت پُرکشش ہے عرشؔ اس دُنیا کا ہر منظر
مگر مَیں کیا کروں اس سے مرا دل دُور ہے کافی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

آبرُو کا حصار لازم ہے
زِندگی میں وقار لازم ہے
بات میں اختصار لازم ہے
دل پہ کُچھ اختیار لازم ہے
دیدۂ اشکبار لازم ہے
غم میں یہ غم گُسار لازم ہے
آپ آئیں نہ آئیں اس پر بھی
آپ کا انتظار لازم ہے
اس سے پاتے ہیں حوصلے رہ رَو
ہر قدم خار زار لازم ہے
وقت بُنیاد ہے تغیّر کی
وقت کا انتظار لازم ہے
ہم نے دیکھا نہیں ہے یہ موسم
پھر بھی ذکرِ بہار لازم ہے
اک نئی سوچ اِس سے اُبھرے گی
ذہن میں انتشار لازم ہے
عرشؔ مَحور ہے زندگی کا یہ
گردشِ روز گار لازم ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

احساس مُختلف ہے جذبات مُختلف ہیں
ہم جی رہے ہیں جن میں حالات مُختلف ہیں

ہر اک بشر کے دل میں سوچوں کا اِک تلاطُم
ہر اک بشر کے دل میں خدشات مُختلف ہیں

ہے اور اہلِ دانش کی مصلحت پسندی
اہلِ جنوں کی لیکن عادات مُختلف ہیں

حدِ نگاہ تک ہے اک مضمحِل خموشی
پہلے سے کسقدر اب حالات مُختلف ہیں

کہنے کو کچھ بھی کہیئے لیکن ہے یہ حقیقت
پیشِ نظر ہیں جو بھی حالات مُختلف ہیں

سو آزمائشوں سے گُزرے ہیں مُسکرا کر
ہم نے سہے جو دل پر صدمات مُختلف ہیں

ذہنی تناؤ سا ہے ہر دل میں گھاؤ سا ہے
ماحول مُختلف ہے حالات مُختلف ہیں

اے عرشؔ جن کی لَے پر یہ زندگی ہے رقصاں
وہ ساز مُختلف ہیں نغمات مُختلف ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

سکونِ دل کے لئے وجہِ انتشار نہ ہو
وہ بات کر جو طبعیت پہ ناگوار نہ ہو
مہیب ظلمتوں سے روشنی بھی پھوٹے گی
مہیب ظلمتوں سے اِتنا دل فگار نہ ہو
کبھی سنورتے نہیں زندگی کے خد و خال
اگر یہ موجِ حوادث سے ہم کنار نہ ہو
یہ بات اک دلِ خُود دار ہی سمجھتا ہے
وہ زندگی نہیں ہر گز جو باوقار نہ ہو
نظر میں کوئی نہیں ایسا گُلستاں کہ جہاں
خزاں کا عکس نہ ہو پَرتوِ بہار نہ ہو
خُدا کرے کبھی گُزرے وہ ایسے عالم سے
غموں کی یورشیں ہوں کوئی غم گُسار نہ ہو
ہر ایک شے میں سیاست کی ہے فُسوں کاری
جو گُلستاں نظر آتا ہے خار زار نہ ہو
سمجھ رہے ہیں جسے زندگی کی منزل ہم
کہیں وہ راہ کا اُڑتا ہُوا غبار نہ ہو
نہیں ہے زندگی کا کوئی پھر مزا اے عرشؔ
اگر دلوں میں محبّت کی جُوئبار نہ ہو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

زندگی کے غموں کا پیکر ہُوں
مَیں کہ اک بیکراں سمندر ہُوں
کُل مُجھے سنگِ میل بننا ہے
آج مَیں راستے کا پتّھر ہُوں
میرا سایہ بھی ہے جُدا مُجھ سے
مَیں بھی کیا صاحبِ مقدّر ہُوں
سازشیں ہیں مُجھے مٹانے کی
پھر بھی زندہ مَیں بندہ پَرور ہُوں
مُسکراہٹ پہ میرا بھی حق ہے
جانتا ہُوں مَیں دیدۂ تر ہُوں
جذب کر لو تُم اپنی آنکھوں میں
مَیں کہ اک ڈُوبتا سا منظر ہُوں
مُجھ کو حاصل ہیں قُربتیں اُس کی
خار ہو کر بھی مَیں گُلِ تر ہُوں
کوئی بھی معترف نہیں اِس کا
جبکہ مَیں زندگی کا مَحور ہُوں
عرشؔ جس کا کوئی ضمیر نہیں
ایسے ہر شخص سے مَیں بہتر ہُوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ہر رہگذر کے دل میں کھٹکتا رہا ہُوں مَیں
کس کی تلاش میں یہ بھٹکتا رہا ہُوں مَیں

ہر آرزُو سے دُور رہی میری زندگی
ہَر آرزُو کو دل سے جھٹکتا رہا ہُوں مَیں

صحرائے زندگی میں کہاں کوئی ہَم سَفَر
صحرائے زندگی میں بھٹکتا رہا ہُوں مَیں

مُجھ کو یہ اعتراف ہَے حق گوئی کے طُفیل
اپنی نظر میں آپ کھٹکتا رہا ہُوں مَیں

بے سُود جُستجو رہی اہلِ ضمیر کی
بے سُود زندگی میں بھٹکتا رہا ہُوں مَیں

دُنیا سے قدرے مُختلف تھی میری ہَر رَوِش
دُنیا کو اِس لئے بھی کھٹکتا رہا ہُوں مَیں

دیتے رہے ہَیں حادثے دن رات دستکیں
دروازہ بن کے عرشؔ کھٹکتا رہا ہُوں مَیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

کوئی عالم ہو دل فسردہ ہے
کیا کہوں یہ فریب خوردہ ہے
آرزُو دل کی زخم خوردہ ہے
زندگی کسقدر فسردہ ہے
اس کا باعث ہے سادگی اِس کی
اِس لئے دل فریب خوردہ ہے
آج کے دوَر میں بھی زِندہ ہوں
میری ہمّت ہے میرا گُردہ ہے
آج مُشکل ہے فیصلہ کرنا
کون زندہ ہے کون مُردہ ہے
زندگی میں کشش نہیں کوئی
دل کا احساس جَب سے مُردہ ہے
اُس کی قُربت جسے نہیں حاصل
ایسا ہر لمحہ زنگ خوردہ ہے
خاک زندہ ہے وَہ زمانے میں
جس بشر کا ضمیر مُردہ ہے
آج کے دوَر کا بشر اے عرشؔ
جسم زندہ ضمیر مُردہ ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

مُنتشر ہے ذہن بھی دل بھی پریشانی میں ہے
زندگی ہے ایک دَریا اور طُغیانی میں ہے

میری فطرت دیکھئے کھاتا ہُوں دانستہ فریب
وَہ کہاں دانائی میں جو لُطف نادانی میں ہے

باوجود اس کے ہُوں ہر اک موج سے سینہ سِپر
ناؤ بھی ٹوٹی ہُوئی دریا بھی طغیانی میں ہے

مَیں کناروں کا کسی صُورت نہیں احسان مَند
مَیں ہُوں کاغذ کی وَہ ناؤ جس کا گھر پانی میں ہے

اس کا جو منظر بھی ہے وَہ ہے سراپا شاہکار
کسقدر مصروف قدرَت رنگ افشانی میں ہے

پھُول رہتے ہَیں ہمیشہ تیز تر کانٹوں کے ساتھ
زندگی کی ہر خُوشی غم کی نگہبانی میں ہے

بڑھ گیا میری نظر میں اَور بھی اُس کا وقار
جب سے سُنتا ہُوں وَہ احساسِ پشیمانی میں ہے

یہ حقیقت ہے بکھر کر رہ گئی ہے زندگی
وقت ایسا ہے کہ ہر کوئی پریشانی میں ہے

راحتیں بھی بے طرح ہَیں دل سے ہم آغوش عرشؔ
پھر بھی قائم اک تسلسُل اشک افشانی میں ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

سَو مصائب ہَیں اُن کی راہوں میں
جھومتے ہَیں جو غم کی بانہوں میں
لوگ پہنچے ہَیں بارگاہوں میں
جَب اضافہ ہُوا گناہوں میں
ان کے دم سے ہَے زندگی رقصاں
مَستیاں ہَیں جو اُن نگاہوں میں
زندگی ہَم سے مل کے دیکھ کبھی
ہم بھی ہَیں تیرے خیر خواہوں میں
دل اِسی دائرے میں رہتا ہَے
کسقدر ہَے کشش گُناہوں میں
وَہ سمجھتا ہَے زندگی کیا ہَے
بس گیا جو تری نگاہوں میں
جو خلُوص و وفا کے بَندے ہَیں
ہَے شُمار اُن کا بادشاہوں میں
زندگی بے اصُول ہَے جن کی
پست قد ہَیں مری نگاہوں میں
جن کے دم سے ہَے یہ زمانہ عرشؔ
لوگ بکھرے پڑے ہَیں راہوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

آسماں پر سحاب بکھرے ہیں
ذہن میں جیسے خواب بکھرے ہیں
اپنی مجبوریاں ہیں کچھ ایسی
ہم اگر مثلِ خواب بکھرے ہیں
راہ حق پر چلا تو ہوں لیکن
راہ میں سو عذاب بکھرے ہیں
اُن کی باتیں ہیں جیسے گلشن میں
نو شگفتہ گلاب بکھرے ہیں
ہر قدم زندگی کی راہوں میں
حادثے بے حساب بکھرے ہیں
دُور تک ہیں حسین تر منظر
دُور تک ماہتاب بکھرے ہیں
چند طوفاں ہیں سطحِ دریا پر
اور کچھ زیرِ آب بکھرے ہیں
آپ نے مُسکرا کے کیا دیکھا
سینکڑوں ماہتاب بکھرے ہیں
اُس کی بے اعتنائی سے اے عرشؔ
زندگی بھر کے خواب بکھرے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

زندگی میں جب سے یہ اک مہرباں سے دُور ہے
دل پہ جو کچھ بھی گزرتی ہے بیاں سے دُور ہے

اس پہ یہ اصرار میرِ کارواں کہیئے اُسے
جبکہ اُس کا جو قدم ہے کارواں سے دُور ہے

دل ہے جب جلتا الاؤ پھر مَیں یہ کیسے کہُوں
آرزُو کا شہر اس آتش فشاں سے دُور ہے

اک نئی تہذیب کی صورت ہے اَب عُریانیت
رو بہ رُو ہے جو بھی منظر وَہ یہاں سے دُور ہے

اس کا جو مفہوم ہے تفسیر سے ہے ماورا
زندگی کہیئے جسے وہم و گماں سے دُور ہے

جَب سیاست کی جگہ انسانیت لہرائے گی
وَہ حَسیں ماحول اس عہدِ رواں سے دُور ہے

وَہ سمجھ سکتا نہیں ہر گز محبّت کی زَباں
زندگی میں جو بشر اُردو زباں سے دُور ہے

وَہ ہے میرِ کارواں پھر بھی نظر آتا نہیں
کارواں کے ساتھ رہ کر کارواں سے دُور ہے

کیا کہُوں اے عرشؔ ان نظروں کو ہے اُس کی تلاش
جس کا سایہ بھی مرے وہم و گُماں سے دُور ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

قابلِ دید ہے داغوں کا نُمایاں ہونا
ہے توقع دلِ ویراں میں چراغاں ہونا
اصل میں شدّتِ جذبات کا اعجاز ہے یہ
دل کی ہر بات نگاہوں سے نُمایاں ہونا
زندگی! جیسے بھی ممکن ہُوا مَیں جی لُوں گا
تُو مرے واسطے ہر گز نہ پریشاں ہونا
کوئی بھی غم ہو مَیں سینے سے لگا لیتا ہُوں
میری فطرت میں نہیں غم سے پریشاں ہونا
عَین ممکن ہے کہ گل تُم پہ بھی اَفتاد پڑے
ایسی صُورت میں کسی پر بھی نہ خنداں ہونا
اَپنے ہر شکوے پر ہونا پڑا نادم مُجھ کو
مُجھ سے دیکھا نہ گیا اُس کا پشیماں ہونا
کوئی نوخیز کلی ہو کہ گُلِ خنداں ہو
ہر کسی کی یہ تمنّا ہے گُلستاں ہونا
آپسی سوچ میں یکسانیت نہ ہو جب تک
کوئی بھی مسئلہ ممکن نہیں آساں ہونا
عرشؔ اُن لوگوں میں شامل ہے اسے کیا کہیئے
جن کا معمول ہے بے وجہ پریشاں ہونا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

یہ کس کا تصوّر ہے کہ پھُولوں کی طرح ہے
جو لمحہ ہے برسات کے جھولوں کی طرح ہے
جب بادِ صبا چلتی ہے اُس جسم کو چھُو کر
احساس یہ ہوتا ہے کہ پھُولوں کی طرح ہے
اک پَل میں جو بنتے ہیں تو اک پَل میں ہیں مِٹتے
ہر شخص یہاں ایسے اُصولوں کی طرح ہے
خوش رنگ ہے لیکن کوئی خُوشبو نہیں اس میں
یہ زندگی پژمُردہ سے پھُولوں کی طرح ہے
احساس کے دامن میں برابر ہے چُبھن سی
آنکھوں میں جو آنسو ہے بَبُولوں کی طرح ہے
کانٹوں کے سِوا کُچھ بھی نہ حاصل ہُوا ہم کو
سُنتے تھے کہ یہ زندگی پھُولوں کی طرح ہے
کلیوں کو اگر راس نہ آئے کسی صُورت
وہ قطرۂ شبنم بھی بَبُولوں کی طرح ہے
حق گوئی جسے کہتے ہیں اس دَور میں اے عرشؔ
پتّے ہُوئے صحرا کے بگُولوں کی طرح ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

آپ اتنے دُور ہَم سے ہٹ گئے
یُوں لگا ہَم خُود سے جیسے کٹ گئے

لوگ جو بھی راہِ حق سے ہَٹ گئے
وہ یقیناً زندگی سے کٹ گئے

دیکھ کر اہلِ زمانہ کی رَوِش
رفتہ رفتہ ذہن و دل بھی بَٹ گئے

عُمر بھر کرتے رہے اُس کی تلاش
ہَم کہ اپنے آپ سے بھی کٹ گئے

اَب نظر آتے ہَیں مُبہم سی لکیر
لوگ اتنے دائروں میں بَٹ گئے

کیا بتاؤں شہر تھا شورش زدہ
جو گئے اُن میں زیادہ کٹ گئے

کوئی کیا اَب دیکھ پائے گا ہمیں
ہم تھے اک دُھندلا سا منظر ہٹ گئے

عرشؔ وَہ بے سُود شرمندہ نہ ہو
اِس لئے ہَم اُس کی رہ سے ہَٹ گئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

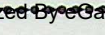

احساس ہے جس کو کہ وہی سب سے بڑا ہے
وہ ریت کی دیوار پہ مدّت سے کھڑا ہے
جینے کے لئے اور بہانے بھی ہیں لیکن
اس زندگی میں درد کا رشتہ بھی بڑا ہے
یہ جانتا ہے دُنیا سے ٹکرانے کا انجام
کیا کیجئے دل پھر بھی اِسی ضد پہ اَڑا ہے
شکوہ ہے اگر کوئی تو اظہار ہے لازم
وہ بُت کی طرح دیر سے خاموش کھڑا ہے
تُو نے ہے کئی سخت مراحل سے گزارا
اے زندگی! مجھ پر ترا احسان بڑا ہے
کام آئی ہیں ایسے میں بزرگوں کی دُعائیں
جب بھی کبھی اِس دل پہ بُرا وقت پڑا ہے
کیوں کر ہوں بیاں دل میں تمنّائیں ہیں کتنی
بارُود کا اک ڈھیر ہے یہ جس پہ کھڑا ہے
حق گوئی کی راہوں میں مری عُمر ہے گزری
معلوم ہے مجھ کو یہ سفر کتنا کڑا ہے
تنہائی میں ہر بار یہ احساس ہُوا عرشؔ
سائے کی طرح کوئی مرے پاس کھڑا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

بکھرے ہُوئے ماحول کی ہر بات ہے کُچھ اور
کیوں کر ہو بیاں صُورتِ حالات ہے کُچھ اور
جو اس کی دُعاؤں میں ہے سوغات ہے کُچھ اور
درویش کے ہاتھوں میں کرامات ہے کُچھ اور
عظمت کسی صورت نہیں کم دیر و حرم کی
ان نظروں میں تقدیسِ خرابات ہے کُچھ اور
کُچھ اور بھڑک جاتی ہے جو آگ ہو دل میں
آنکھوں سے رواں اشکوں کی برسات ہے کُچھ اور
ہر لمحہ یہ احساس کہ ہیں آہٹیں اُس کی
جو اُس کے تصوّر میں کٹے رات ہے کُچھ اور
مانا کہ حقائق سے تعلّق نہیں اِس کا
اِس دل میں مگر شدّتِ جذبات ہے کُچھ اور
جو شخص ہے افلاس میں رہتا ہے سمٹ کر
اس دور میں مفہومِ مساوات ہے کُچھ اور
نشتر ہے کبھی اور کبھی راحتِ جاں ہے
اُس چشمِ فسوں ساز کی ہر بات ہے کُچھ اور
وہ اپنی جفا پر نہ پشیماں ہو کبھی عرشؔ
خاموش میں رہتا ہُوں اگر بات ہے کُچھ اور

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

زندگی ہے کہ کئی بکھرے ہُوئے سائے ہیں
سوچتا ہُوں مُجھے حالات کہاں لائے ہیں
وقت کٹتا تھا جب اِک دوسرے کی قُربت میں
بعض اوقات وَہ لمحات بھی یاد آئے ہیں
کعبہ وَ دَیر سے ہیں پہنچے سَرِ میخانہ ہم
صُبح کے بھُولے ہُوئے شام کو گھر آئے ہیں
وَقت بے وَقت بھی یہ پُوچھتے رہتے ہیں مزاج
حادثے زندگی کے بہتریں ہمسائے ہیں
یہ زمانہ مُجھے راس آئے گا شائد اِک دن
اِسی اُمید میں دھوکے بھی کئی کھائے ہیں
ہم کو آسائشوں کے ساتھ بھی ہے اک نسبت
وَقت پڑنے پہ مصائب سے بھی ٹکرائے ہیں
غیر دانستہ وَہ کر بَیٹھیں اگر کوئی سَوال
اُن سے کہہ دیجئے بَس اتنا کہ ہم آئے ہیں
صرف اک ہَم سے ہی دُنیا کا نہیں ایسا سلوک
ہم نے ہر دل پہ کُچھ زخموں کے نشاں پائے ہیں
زندگی ماضی کا مُبہم سا کوئی نقش ہے عرشؔ
ایسا لگتا ہے کہ ہَم دُور نکل آئے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

مِل سکوں خُود سے یہ ارادہ ہے
وقت کم ہے سفر زیادہ ہے
مُجھ کو لاتا نہیں یہ خاطر میں
دل بھی کوئی رئیس زادہ ہے
کِسقدر خُوش لباس ہے دُنیا
ایسا لگتا ہے بے لبادہ ہے
وہ ہے تحلیل میری رگ رگ میں
پھر بھی اُس کی کمی زیادہ ہے
بھُول جاتا ہے ہر وفا میری
وہ طبیعت کا کِتنا سادہ ہے
اُس کی ہلکی سی مُسکراہٹ میں
لُطف کم ہے سِتم زیادہ ہے
ہونٹ اُس کے بہار کا موسم
اُس کی آنکھیں کہ رقصِ بادہ ہے
ہر سِتم سے نوازتا ہے مُجھے
دل کا وہ کسقدر کشادہ ہے
دل میں اُس کے لئے کشش ہے عرشؔ
یہ مِرا جُرمِ بے ارادہ ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

یہ ضیا ہیں ضیا پرست نہیں
پھول بادِ صبا پرست نہیں
پوجتا ہوں خدا کے بندوں کو
میں اگر چہ خدا پرست نہیں
ہر کسی کو عزیز خود داری
کون ہے جو انا پرست نہیں
اپنی اپنی غرض کے مارے ہیں
لوگ ورنہ وفا پرست نہیں
اور اُلجھتے ہیں مسئلے اِس سے
اِس لئے میں انا پرست نہیں
میں تو شیدا ہوں حُسنِ سیرت کا
میں کہ ناز و ادا پرست نہیں
اُس کا انداز کچھ بھی ہو اے عرشؔ
فطرتاً وہ وفا پرست نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

جس میں دم گھٹنے لگے کب اتنی تنہائی نہ تھی
زندگی کی اس سے پہلے یہ پذیرائی نہ تھی

کون سا لمحہ تھا ان آنکھوں میں جب آنسو نہ تھے
کونسا لمحہ تھا اُس کی یاد جب آئی نہ تھی

کھِل تو سکتے تھے یقیناً آرزوں کے کنول
دل میں لیکن اُن حسیں یادوں کی پروائی نہ تھی

بے خبر تھی اس سے کیا ہیں زندگی کے زیر و بم
ناؤ جب تک تیز طوفانوں سے ٹکرائی نہ تھی

کسقدر خندہ دلی سے میں تھا اس کا ہم سفر
باوجود اِس کے کہ دُنیا مُجھ کو راس آئی نہ تھی

ذرّے ذرّے سے ضیا افروز تھیں پرچھائیاں
کس طرح کہیئے یہ اُس کی بزم آرائی نہ تھی

دل میں جب بھی آگیا لمحاتِ رفتہ کا خیال
کونسی تھی چوٹ ایسی جو اُبھر آئی نہ تھی

عرشؔ ہم ایسے مراحل سے ہیں گزرے بارہا
جب طبیعت شدّتِ غم میں بھی گھبرائی نہ تھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

کیا کہیئے زندگی کا فسانہ کُچھ اوَر ہے
ماحول اَور رنگِ زمانہ کُچھ اوَر ہے

دل کا ہر ایک زخم چھپانے کے واسطے
ڈُھونڈا ہے ہم نے جو بھی بہانہ کُچھ اوَر ہے

دُنیا میں ہر بشر ہے مصائب سے ہم کنار
دُنیا میں ہر بشر کا فسانہ کُچھ اوَر ہے

سادہ دِلی سے اور کُچھ بہتر نہیں مگر
اتنا رہے خیال زمانہ کُچھ اوَر ہے

یہ وہم ہے کہ دَیر و حَرم میں ہے ہر علاج
جو غم زَدہ ہیں اُن کا ٹھکانہ کُچھ اوَر ہے

سَب کُچھ ہے اِس میں صرف خلوص و وفا نہیں
ہم جی رہے ہیں جس میں زمانہ کُچھ اوَر ہے

یہ اور بات مُجھ سے ہے وَہ محوِ گُفتگُو
اُس کی نظر کا پھر بھی نشانہ کُچھ اوَر ہے

ہنگامہ ہائے دہر سے رہتے ہیں دُور دُور
درویش ہیں جو اُن کا ٹھکانہ کُچھ اوَر ہے

جو بھی ہے اُس نظر میں وَہ دل میں نہیں ہے عرشؔ
عُنوان اور کُچھ ہے فسانہ کُچھ اوَر ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ہو دل شکستہ تو جذبات اور ہوتے ہیں
غموں کے دور میں حالات اور ہوتے ہیں
اگر میں جاننا چاہوں بھی دُوریوں کا سبب
خفا خفا سے وہ بے بات اور ہوتے ہیں
ذرا سی بات سے بھی ٹُوٹ ٹُوٹ جاتا ہُوں
وفا کی راہ کے صدمات اور ہوتے ہیں
گُماں گُزرتا ہے مَیں خُود میں بھی نہیں مَوجود
کبھی کبھی مرے حالات اور ہوتے ہیں
دلِ حزیں کو جب غم سے سکُون ملتا ہے
میں کیا کہوں کہ وہ لمحات اور ہوتے ہیں
کوئی ضروری نہیں اِن میں کُچھ نمی بھی ہو
جو اشک بنتے ہیں بَرسات اور ہوتے ہیں
بشر حیات سے جس وقت اُوب جاتا ہے
مَیں جانتا ہُوں وہ حالات اور ہوتے ہیں
نہیں کُچھ اور یہ احساس کی ہے بات فقط
کسی کے قُرب کے لمحات اور ہوتے ہیں
کسک سی ہوتی ہے اک درد سا بھی ان میں عرشؔ
جو دل کو چھُوتے ہیں نغمات اور ہوتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ہم جی رہے ہیں جب سے کسی مہرباں سے دُور
کچھ اور ہوگئی ہے زمیں آسماں سے دُور

قائم نہ ہو سکے گا کبھی اِن میں کوئی ربط
ہر حال میں رہے گی حقیقت گُماں سے دُور

مَیں کب سے مُنتظر ہُوں مُلاقات کے لئے
ہے برق اور کتنی مرے آشیاں سے دُور

اس دوَر کی یہ شاعری خُود میں ہے اک مثال
کچھ فکر و فن سے دُور کچھ حُسنِ بیاں سے دُور

اپنا وجود اہلِ جہاں پر ہے ناگوار
بہتر یہی ہے آؤ چلیں ہم یہاں سے دُور

گرداب سے بھی لازماً ہوگی یہ ہم کنار
کشتی ابھی ہے حلقۂ موجِ رواں سے دُور

کچھ اس میں شک نہیں وہ حقیقت پسند ہے
کٹتی ہے جس کی زندگی وہم و گُماں سے دُور

ہنگامے بھی ہیں دل میں کچھ خاموشیاں بھی ہیں
شامل ہے کارواں میں کبھی کارواں سے دُور

کہتے ہیں لوگ عرشؔ ہی شائد ہے اُس کا نام
اک ایسا شخص رہتا ہے میرے مکاں سے دُور

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

بات دل کی مَیں دبے الفاظ میں کہتا رہا
سُست رَو دَریا کی صُورت دُور تک بہتا رہا
زندگی کا ہر ستم ہنستے ہُوئے سہتا رہا
مَیں کہ مُفلس کے پسینے کی طرح بہتا رہا
طَنز کی صُورت تھی یا تنقید کے انداز میں
اس دلِ نازک پہ مَیں ہر چوٹ کو سہتا رہا
مُدّعا یہ تھا کہ خُود کو آزماؤں مَیں کبھی
وقت کے دریا میں لمحوں کی طرح بہتا رہا
بھُول پائیں گے نہ ہرگز یہ مِرا حُسنِ سلوک
رنج و غم کے ساتھ اپنوں کی طرح رہتا رہا
گو بہ ظاہر خُشک تھا لیکن تھی باطن میں نَمی
ریت کا دَریا تھا مَیں صحرا میں جو بہتا رہا
اہلِ محفل قہقہوں کی گُونج میں غلطاں تھے عرشؔ
مَیں زبانِ خامشی سے حالِ دل کہتا رہا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

حقیقتیں ہیں نگاہوں میں اک گُماں بَن کر
فضا میں جذب ہُوئی ہر خُوشی دُھواں بَن کر

بیاں ہو کِس طرح جو میرِ کارواں تھے کبھی
بکھر کے رہ گئے ہیں گردِ کارواں بَن کر

خُدا کرے کہ کبھی وہ بنے جبیں میری
مَیں زندگی میں رہُوں اُس کا آستاں بَن کر

ہیں اِس کی ذات سے مُجھ کو توقعات کئی
مگر یہ زندگی مِلتی ہے امتحاں بَن کر

تُم اقتدار سے محرُوم اس کو ہونے دو
تمام خُوبیاں اُبھریں گی خامیاں بَن کر

عجیب کیفیت اِس دل کی ہوگی جب اِس میں
رہیں گی راحتیں اک کربِ بیکراں بَن کر

کسی کا ذکر تک اِس میں نہیں ہے جب شامل
مَیں رہ گیا ہُوں ادھوری سی داستاں بَن کر

جو رَوشنی تھی ستاروں میں مُستعار تھی عرشؔ
چمکتے رہتے کہاں تک یہ کہکشاں بَن کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

گردشِ مصائب سے بے نیاز ہوتا ہے
جو بشر زمانے میں عہد ساز ہوتا ہے

اہمیت ہے اک جیسی آج حق و باطل کی
ورنہ حق و باطل میں امتیاز ہوتا ہے

زندگی گزرتی ہے اُس کی خود فریبی میں
راہِ زندگی میں جو چہرہ ساز ہوتا ہے

زندگی کی سانسیں گو مختصر سی ہوتی ہیں
پھر بھی ان پہ انسان کو کتنا ناز ہوتا ہے

جھوم جھوم جاتا ہے جس کی لے پہ ہر لمحہ
ایسے نغمے کا خالق دل کا ساز ہوتا ہے

راحتوں کا مظہر ہو یا غموں کا پیکر ہو
زندگی کا ہر منظر دل نواز ہوتا ہے

آپ اجنبی بن کر شوق سے ملیں ہم سے
اس سلوک کا لیکن کیا جواز ہوتا ہے

اِن کے لمس کو پا کر چہرے مسکراتے ہیں
جائزہ نگاہوں کا دل نواز ہوتا ہے

عرشؔ اہلِ دُنیا کی اس کو کیا خبر ہوگی
دل کہ خود سے بھی اکثر بے نیاز ہوتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

حقیقتیں ہیں نگاہوں میں اک گُماں بَن کر
فضا میں جذب ہُوئی ہر خُوشی دُھواں بَن کر

بیاں ہو کِس طرح جو میرِ کارواں تھے کبھی
بکھر کے رہ گئے ہیں گردِ کارواں بَن کر

خُدا کرے کہ کبھی وہ بنے جبیں میری
مَیں زندگی میں رَہُوں اُس کا آستاں بَن کر

ہیں اِس کی ذات سے مُجھ کو توقعّات کئی
مگر یہ زندگی مِلتی ہے امتحاں بَن کر

تُم اقتدار سے محرُوم اس کو ہونے دو
تمام خُوبیاں اُبھریں گی خامیاں بَن کر

عَجیب کیفیت اِس دل کی ہوگی جَب اِس میں
رہیں گی راحتیں اک کربِ بیکراں بَن کر

کسی کا ذکر تک اِس میں نہیں ہے جب شامل
مَیں رَہ گیا ہُوں ادھوری سی داستاں بَن کر

جو رَوشنی تھی ستاروں میں مُستعار تھی عرشؔ
چمکتے رہتے کہاں تک یہ کہکشاں بَن کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

گردشِ مصائب سے بے نیاز ہوتا ہے
جو بشر زمانے میں عہد ساز ہوتا ہے
اہمیت ہے اک جیسی آج حق و باطل کی
ورنہ حق و باطل میں امتیاز ہوتا ہے
زندگی گزرتی ہے اُس کی خُود فریبی میں
راہِ زندگی میں جو چہرہ ساز ہوتا ہے
زندگی کی سانسیں گو مختصر سی ہوتی ہیں
پھر بھی ان پہ انسان کو کتنا ناز ہوتا ہے
جھوم جھوم جاتا ہے جس کی لے پہ ہر لمحہ
ایسے نغمے کا خالق دل کا ساز ہوتا ہے
راحتوں کا مظہر ہو یا غموں کا پیکر ہو
زندگی کا ہر منظر دل نواز ہوتا ہے
آپ اجنبی بن کر شوق سے ملیں ہم سے
اس سلوک کا لیکن کیا جواز ہوتا ہے
اِن کے لمس کو پا کر چہرے مُسکراتے ہیں
جائزہ نگاہوں کا دل نواز ہوتا ہے
عرشؔ اہلِ دُنیا کی اس کو کیا خبر ہوگی
دل کہ خُود سے بھی اکثر بے نیاز ہوتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

جو بھی ہو بات اُسے ہَوا دینا
اس سے بڑھ کر ہے اُس نے کیا دینا
وقت خُود ہی وَصُول کر لے گا
ہم نے جو کُچھ ہے وقت کا دینا
یہ بھی ہے اک تعلُقِ خاطر
دیکھنا اور مُسکرا دینا
جو بھی قسطوں میں سانس لیتے ہیں
ایسے لوگوں کو آسرا دینا
پہلے ثابت تو ہو میں مُجرم ہُوں
پھر جو چاہے مُجھے سزا دینا
جس میں دیکھوں میں خامیاں اپنی
مُجھ کو وَہ آئینہ بنا دینا
رَمتا جوگی ہے اِس کو کیا کہیئے
اِس کی فطرت میں ہے دُعا دینا
عرشؔ یکسر بکھر گیا ہُوں میں
زندگی نے ہے اور کیا دینا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

اِس کا ہر منظر سَراپا قہر ہے
زندگی اک حادثوں کا شہر ہے

روکنے سے یہ کبھی رُکتا نہیں
وقت بھی دریا کی کوئی لہر ہے

سانس لینا بھی بہت مُشکل ہُوا
آج کے ماحول میں وہ زہر ہے

زندگی کا کوئی شعبہ لیجئے
ہر طرف بے رَہ رَوی کی لہر ہے

دیکھ کر کھنڈرات اندازہ ہُوا
دل کوئی صدیوں پُرانا شہر ہے

آنسوؤں کا یہ تسلسل دیکھئے
جیسے بَل کھاتی ہُوئی سی نہر ہے

بات میں لازم ہے تلخی سے گُریز
دل کہ اک شائستگی کا شہر ہے

اُن کی یادوں کی ترنّم ریزیاں
زندگی اک نغمگی کی لہر ہے

دُور تک ہے بے حسی کی اک فصیل
عرشؔ جمّوں پتّھروں کا شہر ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

نا سازگار وقت کا ہے وہ بہاؤ سا
ذہن و نظر پہ رہتا ہے اکثر دباؤ سا
ہر ایک دل میں زخم ہے ہر دل میں گھاؤ سا
شام و سحر ہے رُوح میں جلتا الاؤ سا
وَہ بے وفا سہی، رہے پھر بھی لگاؤ سا
میری نگاہِ شوق کا ہے یہ بجھاؤ سا
کُچھ اس میں شک نہیں کہ وَہ قدریں بدل گئیں
پہلا سا زندگی میں کہاں رکھ رکھاؤ سا
جَب سوچتا ہُوں بارہا آتا ہے یہ خیال
عقل و جُنوں میں ہوگا کبھی تو لگاؤ سا
انساں سمجھ سکا نہیں انسان کو کبھی
شائد اِسی لئے ہے دِلوں میں تناؤ سا
ناؤ کبھی رَواں تھی ندی کے بہاؤ میں
افسوس اب ہے ناؤ کے اندر بہاؤ سا
وَہ گاؤں جس کے سائے میں بچپن کٹا ہے عرشؔ
اَب بھی ہے اُس کی مٹّی سے دل کو لگاؤ سا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

مانتا ہُوں وَہ حق پرست نہیں
پھر بھی حاصل اُسے شکست نہیں
سر تا پا ہے عمل کا بھی بونا
وَہ خیالات کا ہی پست نہیں
غم نہیں گُلستاں ہو یا صحرا
جَب مُجھے فکرِ بُود و ہَست نہیں
دل تری جُستجو میں گرمِ سفر
یہ مُسافرِ سکوں پرست نہیں
مِٹ گیا حَق کے واسطے جو بھی
اُس کی یہ جِیت ہے شکست نہیں
کِس کے دل پر نہیں غموں کا بوجھ
کون دُنیا میں غم پرست نہیں
مُشکلیں ہیں قدم قدم پر عرشؔ
حوصلے دل کے پھر بھی پست نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

کتنے اَرماں دلِ تباہ میں ہیں
سارے منظر مری نگاہ میں ہیں
آپ کی سازشیں ہیں اپنی جگہ
منتظر حادثے بھی راہ میں ہیں
وہ سمجھتے ہیں دل کے رشتوں کو
مُبتلا جو کِسی کی چاہ میں ہیں
ہے ابھی دُور منزلِ مقصود
ہم ابھی زندگی کی راہ میں ہیں
بے بسی بھی ہے اس سے وابستہ
حوصلے بھی دلِ تباہ میں ہیں
زندگی! اس طرف سے بھی ہو گزر
ہم بھی آنکھیں بچھائے راہ میں ہیں
لفظ کم ہیں بیان کرنے کو
خُوبیاں کِتنی عالی جاہ میں ہیں
اُس کے چھونے سے پھُول بَن جائیں
خار بکھرے ہُوئے جو راہ میں ہیں
گُمرہی بھی ہے اِن میں شامل عرشؔ
لذّتیں جِسقدر گُناہ میں ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

راہِ حق میں کتنے پیچ و خم مِلے
راہ رَو اس پر بھی تازہ دم مِلے

اَپنی قُربت میں کٹی یہ زندگی
پھر بھی اپنے آپ سے ہَم کم مِلے

دل میں ہیَں لیکن نظر آتے نہیَں
ایسے زخموں کا کہاں مَرہم مِلے

بارہا ہَم سے رہی یہ بے نیاز
بارہا اس زندگی سے ہَم مِلے

جن کے دم سے تھا وقارِ زندگی
لوگ ایسے اس جہاں میں کم مِلے

اِن چراغوں کو نہ کرنا درگُزر
ظُلمتوں میں جن کی لو مدھم مِلے

جن میں کر سکتے کبھی ہَم خُود کو یاد
ایسے لمحے زندگی میں کم مِلے

آرزُو ہے دل سے ایسے ہَم کنار
جس طرح اک پھُول سے شبنم مِلے

عرشؔ یہ ہے محض حُسنِ اتفاق
راحتوں کی آرزُو تھی غم مِلے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

اِس پہ کتنا ہنگامہ کتنا شور ہوتا ہے
اپنی کر گزرتا ہے جس میں زور ہوتا ہے
وہ سکوں سے رہتا ہے میرے دل میں مُدّت سے
جانتا ہے شہروں میں کتنا شور ہوتا ہے
ہر نظر سے ظاہر ہے اُس کے دل کی کیفیت
پکڑا جاتا ہے جو بھی مَن کا چور ہوتا ہے
بات ہو کے رہتی ہے جو بھی اِس کے دل میں ہو
وقت بھی زمانے میں سینہ زور ہوتا ہے
جن کو جلنا ہوتا ہے وہ چراغ جلتے ہیں
تیز تر ہواؤں کا کتنا زور ہوتا ہے
بات جو بھی برحق ہو بے اثر نہیں جاتی
یہ زباں اگر چُپ ہو دل میں شور ہوتا ہے
عرشؔ دل غزلخواں ہے اُس کی یاد میں ایسے
محوِ رقص جنگل میں جیسے مور ہوتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

زندگی جب بھی ڈگمگائی سی
بات بگڑی بنی بنائی سی
ہر بشر میں اَنا کا عُنصر ہے
ہر بشر میں ہے خُود نُمائی سی
وہ ستم گر ہے کہہ تو دُوں لیکن
اِس میں ہوتی ہے جگ ہنسائی سی
انکساری جنُوں کی فطرت ہے
جب خِرد میں ہے خُود نمائی سی
اُس کی ہر بات میں نیا پہلو
اُس کی قُربت میں ہے جُدائی سی
ہر کرم میں ستم کی آمیزش
ہر وفا میں ہے بے وفائی سی
زندگی میں کششِ بَلا کی ہے
اس میں لیکن ہے کج ادائی سی
اَب کہاں کوئی کرشن سا اوتار
اَب کہاں کوئی میراں بائی سی
عرشؔ شامل نہیں ہے رندوں میں
اس کی رندی ہے پارسائی سی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

دل پہ ہنستے ہُوئے جو چوٹ بھی ہو سہتے ہیں
دیکھ کر صُورتِ حالات ہَم چُپ رہتے ہیں
جن کو منزل کی طلب ہو وَہ کہیں رُکتے نہیں
راہ رَو شام و سَحر گرمِ سفر رہتے ہیں
ہم کنار اس کو تلاطُم سے ہے رہنا تنہا
ساتھ کشتی کے کنارے بھی کہیں بہتے ہیں؟
ہَم نہیں جانتے یہ مذہَب و ملّت کیا ہے
ہم کہ ان مسئلوں سے دُور بہت رہتے ہیں
حرفِ آخر ہی سہی آپ کی ہر بات مگر
دیکھنا یہ ہے کہ کیا اہلِ نظر کہتے ہیں
ہم بہر طَور سمجھتے ہیں محبّت کا مقام
آنسوؤں کی طرح اُن آنکھوں میں ہَم رہتے ہیں
اپنے کردار یا گُفتار میں کُچھ فرق نہیں
زندگی میں وہی کرتے ہیں جو ہَم کہتے ہیں
ان کے بھی وَلولے ہیں اِن کے بھی جذبات ہیں عرشؔ
یہ بھی انسان ہیں جو جھونپڑوں میں رہتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اُسے یہ دُھن کہ سنور جائے گُلستاں اُس کا
اگر چہ برق کی زَد میں ہَے آشیاں اُس کا

وفا پرستوں کی دُنیا میں قدر ہوتی ہَے
بدل سکا نہ حقیقت میں یہ گُماں اُس کا

رَواں دَواں تھا وَہ اپنی الگ سی راہوں پَر
مذاق اُڑاتے رہے اہلِ کارواں اُس کا

یہ دل بکھر سا گیا جب ملی نظر اُس سے
ذرا سی آگ تھی پُہنچا کہاں دھواں اُس کا

کسی بھی تازہ مُصیبت کا پیش خیمہ ہَے
دلِ غریب پر ہونا وَہ مہرباں اُس کا

تمام عُمر مُلاقات ہو سکی نہ کبھی
ہُوا ہَے تذکرہ لیکن کہاں کہاں اُس کا

وہ دن کہ جَب تھا میں تحلیل اُس کی سانسوں میں
خود اپنی ذات پر تھا سر بہ سر گُماں اُس کا

وَہ حق پرست تھا لیکن اُسے شکست ہُوئی
نہ ساتھ دے سکا کوئی بھی ہَم زُباں اُس کا

وجُود اُس کا ہَے قائم مرے وجُود سے عرشؔ
مری جبیں کی بدولت ہَے آستاں اُس کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ہر مُصیبت مُجھے نصیب ہُوئی
یہ سَعادت مُجھے نصیب ہُوئی

میری خاطر ہے ہر ستم مخصوص
کیا سعادت مُجھے نصیب ہُوئی

حادثے عُمر بھر جو تنہا رہے
اُن کی قُربت مُجھے نصیب ہُوئی

آرزُوں سے مَیں رہا محروم
صرف حسرت مُجھے نصیب ہُوئی

سَو غموں کے نکھر گئے چہرے
جَب قیادت مُجھے نصیب ہُوئی

مُجھ کو حق پر کیا گیا قُربان
یہ شہادت مُجھے نصیب ہُوئی

کیا کہوں دل کی بے قراری کو
یہ بکثرت مُجھے نصیب ہُوئی

اِس مُلاقات سے غمِ دوراں
کتنی راحت مُجھے نصیب ہُوئی

عرشؔ مُجھ کو نہ کوئی بھی سمجھا
کیسی قسمت مُجھے نصیب ہُوئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

کُچھ نہیں ہم اُس نظر کے سامنے
ہیچ ہے سایہ شجر کے سامنے

اُس کے دل میں کیا ہے ظاہر ہوگیا
ناؤ جب پہنچی بھنور کے سامنے

یہ سبب نکلا مری تشہیر کا
اُس کا گھر ہے میرے گھر کے سامنے

کون سا منظر نہیں ہے دل شکن
کیا نہیں ہوتا نظر کے سامنے

جب نہیں باطل کو حق پر برتری
رات کیا ٹکتی سحر کے سامنے

مُشکلیں ہیں راہ میں بے شک ہزار
کُچھ نہیں عزمِ سفر کے سامنے

کِس سے نپٹوں در گزر کس کو کروں
سو مسائل ہیں نظر کے سامنے

ہیں جہالت کی ہزاروں بستیاں
پھر بھی بے معنی ہُنر کے سامنے

دل پریشاں ذہن ہے مفلوج عرشؔ
آج کے اس شور و شر کے سامنے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

بڑی حسین زیارت کا اہتمام ہُوا
کِسی کی آرزُو کا دل میں جَب قیام ہُوا

بکھر گئی ہَے فضاؤں میں ایک خُوشبو سی
یہ کس سے بات ہُوئی کون ہَم کلام ہُوا

جو بے نیاز ہَیں ہَر شَے سے کیا غرض اُن کو
وَہ شورِ صُبح ہُوا یا سکوتِ شام ہُوا

زبان چُپ رہی آنکھوں میں اشک بھر آئے
کسی کا تذکرہ محفل میں جب مُدام ہُوا

ہزار مسئلے تھے جن میں ہم رہے مصرُوف
یہ زندگی کا سَفر اس طرح تمام ہُوا

جو کاغذوں میں مِلے اُس کے کُچھ پُرانے خط
نظر بھی کِھل اُٹھی یہ دل بھی شاد کام ہُوا

ہَم اپنی خامیوں پر ڈالتے ہَیں سَو پَردے
جو حق کی پُوچھیئے خُود سے یہ انتقام ہُوا

بڑا عجیب ہَے تنہائیوں کا عالم عرشؔ
دلِ حزیں پہ کیا گُزری جو وقتِ شام ہُوا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

کوئی بھی آرزُو اس دل کی سَرخرو نہ ہوئی
وَہ رُو بہ رُو بھی رہے اور گُفتگُو نہ ہوئی
مَیں جان و دل سے نثار آپ کی سَخاوت پر
دئے وَہ زخم جنہیں حاجتِ رَفُو نہ ہوئی
نہیں ہیں اشک وَہ بہہ کر ذرا سے رُک جائیں
نہیں ہے آنکھ وَہ ہرگز جو آب جُو نہ ہوئی
مری نظر میں رہی زندگی کی ویرانی
مری نظر کبھی مانوسِ رنگ و بُو نہ ہوئی
تمام عُمر اُلجھتی رہی مصائب سے
یہ زندگی کسی صُورت بھی سَرخرُو نہ ہوئی
یقین کیجئے وَہ دل میں جَب سے جَذب ہُوا
پھر اُس کے بعد کسی شَے کی آرزُو نہ ہوئی
اگر چہ زندگی میں مسئلے ہزاروں تھے
کسی بھی مسئلے پر اُن سے گُفتگُو نہ ہوئی
نہ ہم یہ جان سکے اُن کے دل میں کیا ہے عرشؔ
کوئی بھی بات کبھی اُن کے رُو بہ رُو نہ ہوئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

خیال بَن کے وَہ دل سے گُزرتا رہتا ہَے
سِمٹتا رہتا ہے گاہے بکھرتا رہتا ہَے

یہ زندگی کا حَسیں جام کب چھلک جائے
یہ جام وقت کے قطروں سے بھرتا رہتا ہَے

خُود اعتمادی کے جذبے سے جو بھی ہَے محرُوم
قدم قدم پہ وَہ بے مَوت مَرتا رہتا ہَے

وَہ زندگی میں حقائق پسند کیا ہوگا
جو شخص وہم کے سائے سے ڈرتا رہتا ہَے

بھٹکتی رہتی ہَے ساحل پہ ہر نظر اُس کی
بھنور کی زَد سے سفینہ اُبھرتا رہتا ہَے

جو بے قرار سا رہتا ہَے اُس کی آمد میں
وہ آئینہ کبھی خُود بھی سنورتا رہتا ہَے

جَفا پرستی بھی شامل ہَے اُس کی فطرت میں
مری وفاؤں کا وَہ دَم بھی بھرتا رہتا ہَے

یہ بات صاف ہَے اے عرشؔ دل کی دھڑکن سے
کوئی تو ہَے جو مُجھے یاد کرتا رہتا ہَے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ادائے سلام

چہرے سے اپنے گیسوئے مُشکیں سنبھال کر
پردے سے اپنا چاند سا مُکھڑا نکال کر
بانکی ادا سے ریشمی آنچل اُچھال کر
دیوانہ وار آنکھوں کو آنکھوں میں ڈال کر

کُچھ مُسکرا کے اور جبیں تک اُٹھا کے ہاتھ
اُس نے مُجھے سلام کیا کس ادا کے ساتھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

عرش صہبائی کی تصانیف

شکستِ جام	شعری مجموعہ
شگفتِ گُل	شعری مجموعہ
صلیب	شعری مجموعہ
یہ جھونپڑے یہ لوگ	شعری مجموعہ
اُسلوب	شعری مجموعہ
ریزہ ریزہ وجُود	شعری مجموعہ
اساس	شعری مجموعہ
نایاب	شعری مجموعہ
خدوخال	شعری مجموعہ
دسترس	شعری مجموعہ
تُجھ بن چین کہاں	شعری مجموعہ (اُردُو دوہے)
توازن	شعری مجموعہ
چشمِ نیم باز	شعری مجموعہ
عکسِ جمال	انتخاب
خُوشبو ترے بدن کی	شعری مجموعہ (ہندی)
سائے تری یادوں کے	شعری مجموعہ (ہندی/اُردُو)
عرش صہبائی	شخصیت اور شاعری، مرتّب پروفیسر شاذ شرقی
دل کے خواب ادھورے	مشہور اشعار کا انتخاب
انجم کدہ	تذکرہ
یہ جانے پہچانے لوگ	تذکرہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

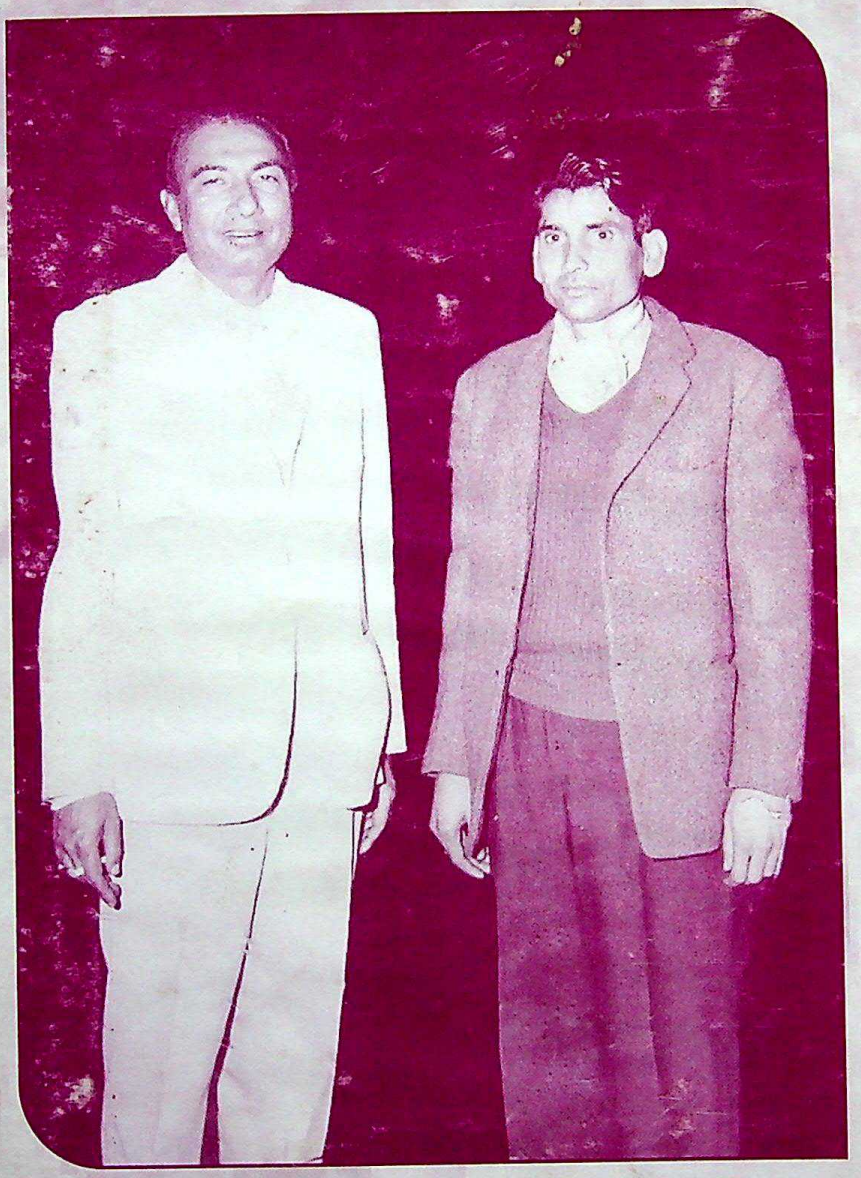

عرشؔ صہبائی اور ساحرؔ لُدھیانوی لُدھیانہ کے کُل ہند مشاعرہ میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

V.I.P PRINTERS # 9419317819